شمیم گل

عابد مناوری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

برادرم نور شاہ کے لیے

بہ صد خلوص

عابد مناوری

۱۵ جنوری ۶۹ء

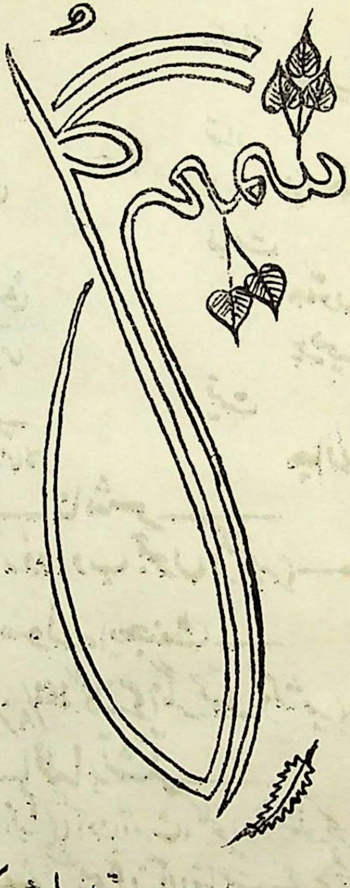

عابد مناوری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

(جُملہ حقوق بہ حق مُصنّف محفوظ)

فن	پہلی بار
شاعری	دسمبر ۱۹۶۷ء
فن کار	تعداد
عابد مناوری	ایک ہزار
ترتیب	طباعت
عرش صہبائی حکیم منظور	جموں پرنٹنگ پریس جموں
کتابت	قیمت
بشیر احمد ذرّہ	چار روپے

ناشر
مکتبہ اُردو ادب جمّوں (کشمیر)

سول ایجنٹ
ہالی پبلیکیشنز 161/A گاندھی نگر جمّوں (کشمیر)

اظہارِ تشکّر

مَیں جمّوں و کشمیر کی اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کا شکر گزار ہوں جس نے "شمیمِ گُل" کی اشاعت کے لئے جزوی مالی مدد عنایت فرمائی۔

عابد مناوری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گُلُ

والدِ مُحترم کے نام

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

تعارُف

نام

گوری نندن سنگھ یالی

تخلص

عابدؔ

آبائی وطن

ہنادر تحصیل اکھنور۔ ضلع جموّں (ریاست کشمیر)

پیدائش

جموّں۔ ۲۷ مئی سنہ ۱۹۳۸ء

ذریعۂ معاش

سرکاری ملازمت (کشمیر سوبارڈینیٹ اکاؤنٹس سروس)

رہائش

اے/۱۶۱ گاندھی نگر۔ جموں (توی)

تصانیف

بہارِ غزل (مجموعۂ کلام)
شمیمِ گُل (زیرِ نظر مجموعۂ کلام)
دیارِ جنوں (زیرِ ترتیب مجموعۂ کلام)

تالیف

اے جنّتِ کشمیر (کشمیر سے متعلق منظومات کا مجموعہ)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

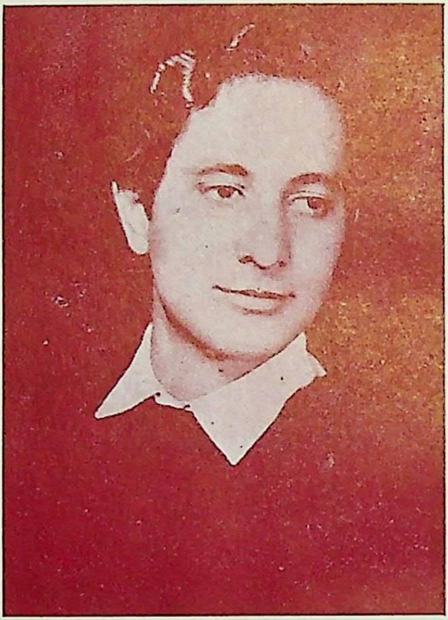

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اس انجمنِ گُل میں

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
تعارف		کیا کہوں اُن سے ماجرا دِل کا	۲۴
میری نظر میں	۸	سازِ اُلفت پر غزل خواں ہم بھی تھے	۲۵
ایک شعر	۱۶	اشعار	۲۶
آہ گویا بامِ اثر تک پہنچی	۱۷	کلرک کی رُوداد	۲۷
اے غمِ عشق! تیری عمر دراز	۱۸	کب سے ہے تیرا انتظار ہمیں	۳۰
عشق میں رنج و مصیبت کے سوا کیا ہوگا	۱۹	عیش و راحت کی کس کو حسرت ہے	۳۱
تُو کہیں وہی تو نہیں	۲۱	ڈر نہ اے دِل ظلمتِ آلام سے	۳۲
افسانہ بربادِ وفا کون سنے گا	۲۳	وفا کیجئے یا جفا کیجئے	۳۳

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
گیتا تجلی سے	۳۴	شبِ غم	۵۷
رنگ و مستی	۳۵	دھرتی کا ہر چپّہ درپن	۵۹
سازِ غم میرا اجڑا اقشا ہوگا	۳۶	یہ ادائے دِل بری اچھی نہیں	۶۰
غم اٹھاتے ہیں رنج سہتے ہیں	۳۷	دعوتِ جہد	۶۱
دلِ پُر شوق کا حاصل تو نہیں	۳۸	گو ہمیں لاکھ بھول جائیں آپ	۶۲
"ک" کے نام	۳۹	اشعار	۶۳
اشعار	۴۲	رنج و غم کیا خوشی بھی راس نہیں	۶۴
کس نے مجھ کو یاد کیا ہے	۴۳	اے مادرِ ہندوستاں!	۶۵
وہ وفا ہو یا جفا ہر اک ادا پُر لطف ہے	۴۴	جب وہ گُل گشت کو نکلتے ہیں	۶۷
شکوۂ اہلِ اُردو	۴۵	گو ملے تھے ہمیں وہ بچپن میں	۶۸
ہر گھڑی کیوں نہ لبوں پہ ہو حکایت تیری	۴۷	اے دلِ زار	۶۹
کام تدبیر سے لے شوخیٔ تقدیر نہ دیکھ	۴۸	تری تلاش میں نکلے تھے گھر سے دیوانے	۷۱
روح پرور کیف زا ہے رقصِ پیمانہ الگ	۴۹	جدھر دیکھئے غم کے ساماں ہیں	۷۲
قطعات	۵۱	رُباعیات	۷۳
کعبہ و دیر میں سر پٹکتے رہے	۵۵	ذرا یہ سوچ اے پیرِ خرابات	۷۴
یوں تو ہونے کو ہر اک شب کی سحر ہوتی ہے	۵۶	کتنے ارمان تھے مرے دِل میں	۷۶

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ شگفتے

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سسکیاں	۸۱	مری جستجو میں ہے زندگی مجھے زندگی کی تلاش ہے	۱۰۱
مشکل راہ محبت سے ڈرانے والے	۸۴	دعوتِ فکر و عمل	۱۰۳
تیری تصویر جب سے دیکھی ہے	۸۵	چارہ گر کچھ علاج کر نہ سکا	۱۰۴
کچھ یوں بھی غمِ عشق کی تشہیر ہوئی ہے	۸۶	رات دن شغل مے پرستی ہے	۱۰۵
وقت	۸۷	زہرِ ہستی بھی پی لیا ہم نے	۱۰۶
کئے تھے ہم سے جو قول و قرار بھول گئے	۸۹	قطعات	۱۰۷
کوئی تدبیر چل نہیں سکتی	۹۰	وہ انساں جو زمانے میں زمانہ ساز ہے ساقی!	۱۱۱
آہ! نور پوری	۹۱	کشمیر جو رشکِ صد چمن ہے	۱۱۲
کیا کہیں کس طرح گزاری رات	۹۳	اعتراف	۱۱۳
میرے جذب شوق کو ٹھکرا دیا	۹۴	تو حقیقت میں مسیحا ہی نہیں	۱۱۵
دل میں جذبات کی اک بزم سجی ہو جیسے	۹۵	فضا میں نغمۂ کیفِ حیات بکھرا ہے	۱۱۶
معذور	۹۶	اشعار	۱۱۷
اُس نظر کا جب اشارا ہو گا	۹۷	مشکلاتِ راہ میں وہ لذتیں پاتا ہوں میں	۱۱۸
عشق کے انجام سے واقف نہ تھے	۹۸	رباعیات	۱۱۹
ہم لوگ	۹۹	بیخودی میں اس طرح چھلکا گئے پیمانہ ہم	۱۲۱
داغ چمکے کہ کوئی شمع جلے	۱۰۰	میرا وطن	۱۲۲

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری نظر میں

(از جناب ڈاکٹر گیان چند جین۔ صدر شعبہ اردو جموں و کشمیر یونیورسٹی جموں)

مل کے کبھی دیکھئے تو عابدؔ سے
آدمی وہ نہیں برا دل کا

جموں ڈوگری کا دیس ہے لیکن یہاں کی مجلسی زبان آسان اردو ہے اہلِ جموں مشاعروں کے رسیا اور اردو کی لے کے دیوانے ہیں حالانکہ خود جموں میں اردو شعرا کی تعداد زیادہ نہیں ان میں خوش گو شعرا کی تعداد اتنی مختصر ہے کہ ایک ہاتھ کی انگلیوں پر گنے جا سکتے ہیں۔ انہیں میں نوجوان شاعر عابدؔ مناوری کا شمار نمایاں حیثیت میں ہوگا۔ میں نے ان کا کلام سنا، پڑھا اور صاف ستھرا پایا یہی وجہ ہے کہ انہوں نے مجھ سے اپنے دوسرے مجموعۂ کلام "شمیمِ گل" پر کچھ لکھنے کی فرمائش کی تو میں نے بہ خوشی قبول کر لیا۔

عابدؔ جموں کے سرکاری خزانے میں کسی طرح کے سینیئر کلرک ہیں جس طرح ڈاکٹروں، انجینیروں اور پروفیسروں وغیرہ کی بھانت بھانت کی قسمیں ہوتی ہیں اسی طرح کلرک کی امت کبھی ہزار شیوہ ہے۔ ہندوستان کے پڑھے لکھے نوجوانوں میں سے اکثر کا مقسوم یہی کلرکی ہے گو زمانۂ طالب علمی میں انہوں نے کیا کیا خواب نہ دیکھے ہوں گے۔

تیری تقدیر میں لکھا ہے یہی اے عابدؔ
خواب تو دیکھ مگر خواب کی تعبیر نہ دیکھ

کسی کی شعری حس بیدار ہو تو زمانے کو اس سے کیا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

عابدؔ کی غزل سُننے یہاں کون ۔ یہ محفلِ اہلِ مکرو فن ہے

زمانہ نے "مفید علوم" کی قیمت مقرر کی ہے۔ شاعری جیسے فنِ لطیف کی نہیں، اسی لئے معدودے چند شعراء کو چھوڑ کر دوسرے شعراء شاعری کو زندگی کی ناؤ نہیں بنا سکتے۔ دوسرے لوگوں کی طرح اکثر شاعروں کو بھی معاشی خوشحالی نصیب نہیں ہوتی۔ نصیب کیا ہوتا ہے حساس دل اور یہ ان کی فلاکت کو اور بھی بڑھا کر دیتا ہے۔ نند لال نورپوری کی خودکشی سے متاثر ہو کر عابدؔ نے جو نظم کہی ہے اس میں مجھے ایسا شُبہ معلوم ہوتا ہے جیسے عابدؔ خود اپنی رُوداد بیان کر کے فریاد کر رہے ہوں۔

لیکن افسوس! تجھ سے شاعر کی
قدر کچھ بھی نہ کی زمانے نے
زندگی کو تری نوازا تھا
درد و مجبوری و غریبی سے
سب کی نظریں رہیں ترے فن پر
تجھ پہ لیکن نظر کسی کی نہ تھی
صُبحِ نو کا پیام تُو نے دیا
تیری شب کی مگر سحر نہ ہوئی

کیا ان الفاظ میں یہ شکوہ نہیں کہ زمانے نے ان کی زندگی کو بھی مجبوری و غریبی سے نوازا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ زمانے کا بھی اتنا قصور نہیں۔ اچھے شاعروں کی تعداد کہیں زیادہ ہے۔ لیکن ہمارا ملک معاشی اعتبار سے پست ہے اور ہماری زبان تو ابھی بقا کی جدوجہد سے دوچار ہے۔ اس لئے اہلِ اُردو کے لئے یہ ممکن نہیں کہ تمام خوش گو شعراء کی مالی حیثیت سے قدر کر سکیں۔ زود حس شاعر اس تغافل پر شکوہ کرتا ہے۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

شاعر کے لئے ہر شعر کے ساتھ احساسات کی ایک دنیا وابستہ ہوتی ہے جس سے صرف وہی واقف ہوتا ہے۔ اشعار اُن پہاڑی چوٹیوں کی طرح ہیں جو سمندر کی سطح سے کچھ اوپر اُبھری ہوئی ہوں۔ زیرِ آب ان کا پھیلاؤ کس قدر ہے یہ دوسروں کو کیا معلوم۔ یہ تو صرف شاعر ہی کو معلوم ہوتا ہے۔ زمانہ جنہیں معمولی اشعار سمجھ کر گزر جاتا ہے۔ شاعر کے لئے وہ نہ معلوم کن کن سلگتی یادوں کو کُرید کر رکھ دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے شعرا زمانے سے قدر دانی کا خراج چاہتے ہیں اور اُسے نہ پا کر آزردہ ہوتے ہیں۔

عابد کو بھی زمانے نے جو کچھ دیا وہ اُن کی علمی صلاحیت کے پیش نظر دیا۔ شاعری پر نہیں۔ اسی لئے وہ "کلرک کی روداد" جیسی نظم کہنے پر مجبور ہوئے: تعزیراتِ ہند میں چوری اور رشوت لینا جرم ہیں اور بجا طور پر جرم ہیں۔ ایک چوری یا رشوت وہ ہے جس کا ارتکاب عیاشی کے لئے کیا جائے اور دوسری وہ ہے جیسے بھوک یا اس جیسی کسی شدید معاشی مشکل کے تحت کیا جاتے۔ ظاہر ہے کہ موخرالذکر صورت میں بھی رشوت کا جواز نہیں۔ لیکن عابد نے ایک نقطۂ نظر پیش کیا ہے کہ بعض اوقات سخت حالات ایماندار کلرک کو بھی رشوت لینے پر مجبور کر دیتی ہے۔ یہ اخلاقی گراوٹ سے زیادہ معاشی گراوٹ کی آئینہ دار ہے

عابد کی شاعری کے مضامین محض روایت کی پیداوار نہیں۔ یہ مجھے اس سے اندازہ ہوا کہ ان میں دو مطالب بار بار سامنے آتے ہیں۔ غمِ دوراں اور غمِ جاناں۔ عابد کی شاعری کے محبوب موضوع یہی دو ہیں۔ وہ بار بار معاشی پریشانیوں کا ذکر کرتے ہیں اور یہ ہمارے بعض متمول ترقی پسند شعرا کی طرح شنیدہ نہیں بلکہ محسوس کردہ ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

تنگ دستی ، بے کسی ، بے چارگی
آج کل حالت مری اچھی نہیں

کون پوچھے گا غم نصیبوں کو　　　کون سُنتا ہے غم نصیبوں کی
عابدؔ اس مال و زر کی دُنیا میں　　　کوئی عزّت نہیں غریبوں کی

آخری شعر میں ایک سامنے کی سو بار کی سُنی ہوئی بات کہی گئی ہے لیکن کتنی تلخیوں اور مایوسیوں کے قافلے اپنے جلو میں سمیٹے ہے۔ جو مضمون غزل کے اشعار میں نہفتہ یا جستہ جستہ پیش کیا ہے اسے نظم "سسکیاں" میں تفصیل سے پیش کرتے ہیں۔ اس وجہ سے عابدؔ کی شاعری پر ایک حرماں کی فضا چھائی ہوئی ہے۔

عافیت یہ ہے کہ ان حضرت کی شاعری کا بیشتر حصّہ غمِ دوراں کی نذر نہیں غمِ جاناں کے سپرد ہے۔ اگر کوئی اہلِ دل اور اہلِ نظر ہو تو جموں جیسے شہر میں اس روگ کے لگنے کے امکانات دوسرے شہروں سے کچھ زیادہ ہی ہوتے ہیں۔ لیکن حضرتِ عابدؔ کو دریائے حُسن سے کبھی محض شبنم ہی ملی ہے ؎

تو نہیں تیرا انتظار تو ہے　　　شبِ غم ایک غم گسار تو ہے

بار بار اُن کو بھول جانا چاہا　　　یاد آئے وہ بار بار ہمیں

عاشقی میں جو ہوا کرتا ہے　　　وہی انجام ہمارا ہوگا

کیوں میری محبّت کو مٹانے پہ تلے ہو
اس تاج محل کی ابھی تعمیر ہوئی ہے

خونِ دل ، خونِ جگر ، خونِ تمنّا ہوگا
کیا خبر تھی کہ یہ انجام وفا کا ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گل

اے غمِ عشق! تیری عمر دراز   تو ہی نکلا ہے اِک غریب نواز

آپ کو فرصتِ نظر ہی نہ تھی
ورنہ محفل میں ہم بھی تھے موجود

ایک نظم کا عنوان ہے "ک" کے نام' معلوم نہیں وہ کون بھلی مانس تھی جس نے اُنہیں نظر بھر کر دیکھا تو ع

چشمِ پُرشوق سے پھر تُو نے مجھے دیکھا ہے

لیکن اس نظم کا خاتمہ بھی مہجوری پر ہوتا ہے۔

میرؔ کے زمانے سے رواج ہو گیا ہے کہ غزل کی رمزیت میں سیاسی و سماجی حالات کی عکاسی کی جائے۔ آج کل فیضؔ اور مجروحؔ نے اس اسلوب کو عروج پر پہنچا دیا۔ عابدؔ نے بھی غزل کی زبان میں ایسی ہی باتیں کی ہیں معاشی پابندی والی سیاسی آزادی سے تو وہ کیوں آسودہ ہوتے۔ ے

گھُپ اندھیرا ہے جس طرف دیکھو   صُبحِ نو کیا اسی کو کہتے ہیں

رہبروں یعنی حکومت کے ستونوں سے بھی اُنہیں بجا شکایت ہے۔

یہ جو مُرجھا رہے ہیں غنچہ و گُل   باغبانوں کی چیرہ دستی سے

یہ مانا کہ ہیں حاکم وقت آپ   مگر کچھ تو خوفِ خُدا کیجئے

سمجھتے ہیں ہمیں جو لوگ ادنیٰ   وہی دیتے ہیں تعلیم مساوات

آج کل افسر ہو کہ لیڈر سوشلزم اور مساوات کا کلمہ پڑھے گا اور دوسروں سے پڑھوائے گا۔ گو غریبوں سے بتاؤ میں اس کا احساسِ تفوّق پوشیدہ رہے گا۔ آخری شعر میں اُنہیں لوگوں کی طرف اشارہ ہے۔

نہ معلوم عابدؔ کو زندگی میں کیا تجربے ہوتے ہیں وہ دوستوں سے بڑے شاکی ہیں ے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

تجربوں نے کر دیا بُز دِل ہمیں — کانپ اُٹھتے ہیں وفا کے نام سے

تجربہ ہے یہ مرا اک عُمر کا — حادسے بڑھ کر دوستی اچھی نہیں

آج کے دوست ایسے ہیں جیسے — آستینوں میں سانپ پلتے ہیں

بارہا ہم نے کیا تھا اعتبار — دوستوں نے بارہا دھوکا دیا

ان کا مطالبہ ہے کہ آدمی آپس میں بھائی چارے اور پیار کے ساتھ رہیں کوئی دیوار انہیں جُدا نہ کرے ے

آدمی آدمی سے پیار کرے — آدمی کی اسی میں عظمت ہے

اُس کو ہو گی خدا سے اُلفت کیا — جس بشر کو بشر سے نفرت ہے

آخری شعر میں فرقہ پرست یا رساؤں کی قلعی کھول دی گئی ہے۔ شیخ کے بارے میں چند شعر ملاحظہ ہوں سے

اُس کو حُوروں کی تمنّا، مجھ کو انساں کی تلاش

شیخ کا قصہ جُدا ہے، میرا افسانہ الگ

ان کے کردار کو بھی ایک نظر دیکھ ذرا — شیخ صاحب کی فقط خوبیٔ تقریر نہ دیکھ

جام اُٹھانے کا یہ انداز تو دیکھے کوئی

اس سے پہلے کبھی کہیں شیخ نے پی ہو جیسے

عابدؔ نے ہلکے پھلکے اشعار کہے ہیں۔ ان کی خوبی یہ ہے کہ ان میں بڑی صفائی روانی اور بندش کی چستی پائی جاتی ہے۔ اس نو عمری میں الفاظ کی دروبست کو اس خوش اسلوبی سے نبھانا قابلِ داد ہے۔ وزن اور قافیے کی قیود نے بھی انہیں تعقیدِ لفظی پر مجبور نہیں کیا۔ ہر بات بڑی قدرت کے ساتھ کہتے ہیں۔ اشعار اور نظم پاروں میں بڑی حُسن پرور، رُوح افروز شگفتہ فضا پیدا کر دیتے ہیں۔ مثلاً نظم "رنگ و مستی" میں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گل

جیسے بادِ صبا رہ رہ کر گلشن گلشن گھوم رہی ہو
چھیڑ رہی ہو کلیوں کے دل پھولوں کے لب چوم رہی ہو
جھوم رہی ہو پتی پتی
ڈالی ڈالی جھوم رہی ہو

یہ قطعہ بھی دیکھیے :-

باغِ اُمید پہ بہار آئی غنچۂ آرزو چٹکنے لگا
اُن کو دیکھا جو رُو بہ رُو عابد گلشنِ زندگی مہکنے لگا

اس سلسلے میں اُن کی نئی نئی خوش رنگ تشبیہوں کا ذکر کروں گا۔ پلکوں پر رُکے ہوئے آنسو کی تشبیہ پھسل کر سنبھلنے سے (ص ۵۲ کا پہلا قطعہ) چاندنی رات میں آرزو کی تشبیہ چارپائی پر کروٹیں بدلتی نوجوان بیوہ سے (ص ۵۳ کا دوسرا قطعہ) تھکی ماندی بڑھیا کی تشبیہ باربردار کشمیری مزدور سے (ص ۹۶) اور ذیل کی چند تشبیہیں سے

اس میں مدت سے تری یاد کی آہٹ بھی نہیں
دل کسی گاؤں کی سنسان گلی ہو جیسے

کچھ اس طرح دلِ ویراں میں تیری یاد آئی
کہ جس طرح کسی صحرا میں پھول کھلتا ہے

ان کی بعض زمینیں بھی بڑی شگفتہ ہیں ؎

رُوح پرور، کیف زا ہے رقصِ پیمانہ الگ
تیری آنکھوں میں ہے اے ساقی طرب خانہ الگ

اس جگہ آکر مرا دم گھٹ رہا ہے اور بھی
یہ سُنا تھا باغِ ہستی کی فضا پُر لطف ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

میں نے پیچھے عابد کے کلام کی خوبی کا ذکر کیا ہے اس کی خامی یہ ہے کہ اس میں فکر کی گہرائی زیادہ نہیں اس لئے اس میں کسی بڑی عظمت کا احساس نہیں ہوتا عابد فکر سے زیادہ جذبے کے شاعر ہیں۔ شاعری جذبے کی آواز ہے۔ جذبہ اچھی شاعری تخلیق کر سکتا ہے لیکن اُردو کے دو سب سے بڑے شاعر اقبال اور غالب ہر قدم پہ فکر انگیز ہیں۔

چھوڑیے صاحب عظمت کو۔ عابد صاحب جانیں اور اُن کا کام۔ ہم آپ تو شمیمِ گُل سے اٹھکیلیاں کریں گے اور اس مقصد میں ہمیں مایوسی نہ ہوگی کیونکہ لطف دینے والے اشعار ان کے یہاں کافی ملیں گے ـــ

دن تمہارا ہے تو ہماری رات ہم نہ پہلو سے اٹھنے دیں گے تمہیں

یہ تصوّر کا کرشمہ ہے کہ اعجازِ وفا
رُو بہ رُو میرے وہی چندر مکھی ہو جیسے
ایسے عابد سے بغل گیر ہوئے رنج و الم
اِک یہی شخص مُقدّر کا دھنی ہو جیسے

دلِ انساں کو سکوں مل نہ سکا جُستجو شمس و قمر تک بھی پہنچی

گیان چند

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گُل

گُلشنِ دِل میں مہک پھیل گئی
جب ترا پھُول سا تن یاد آیا

(بہارِ غزل)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

آہ گو بامِ اثر تک پہنچی
رات پھر بھی نہ سحر تک پہنچی

زندگی بیٹھ گئی ہے تھک کر
جب تری راہ گزر تک پہنچی

جھک گئیں اہلِ نظر کی نظریں
بات جب حسنِ نظر تک پہنچی

مر گئے راہِ وفا میں ہم لوگ
لیکن اُن کو نہ خبر تک پہنچی

جذبۂ دشت نوردی توبہ!
خاک اُڑ کر مرے گھر تک پہنچی

دلِ انساں کو سکوں مِل نہ سکا
جست جو شمس و قمر تک پہنچی

کس تکلف کو لئے اے عجاب!
وہ نظر میری نظر تک پہنچی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

اَے غمِ عشق! تیری عُمر دراز
تُو ہی رہ گیا ہے اِک غریب نواز

ہم بھی کہہ دیں گے اپنے دل کا راز
بات کا کچھ تو کیجئے آغاز

کیا حقیقت ہے اور کیا ہے مجاز
کھول ڈالا خودی نے ہر اِک راز

زندگی خود پہ ہو گئی نازاں
جب ہوئی ملتفت نگاہِ ناز

دل کی دل ہی میں رہ گئی، افسوس!
کوئی بھی ہو سکا نہ محرمِ راز

روز سُنتے تھے ہم اِسے، لیکن
آج تڑپا گئی تری آواز

درِ ساقی پہ روز و شب سجدے
یہی طاعت مری یہی ہے نماز

تولتے ہی رہے ہم اپنے پر
جن میں ہمّت تھی کر گئے پرواز

خط کِسے لکھ رہے ہو تُم عابدؔ
کس سے یہ ہو رہے ہیں راز و نیاز

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

عشق میں رنج و مصیبت کے سوا کیا ہوگا
ہم کو یہ زہر بھی ہنستے ہوئے پینا ہوگا

سب کے ہونٹوں پہ ترے جور کا شکوا ہوگا
دیکھنا حشر کے دِن حشر بپا کیا ہوگا

دِل کے داغوں کو لگاتار جلانا ہوگا
جب کہیں تیرگیٔ غم میں اُجالا ہوگا

ہم پہ اے ناصحِ نافہم اثر کیا ہوگا
تیری باتوں پہ بھروسہ جنہیں ہوگا ہوگا

خونِ دل، خونِ جگر، خونِ تمنّا ہوگا
کیا خبر تھی کہ یہ انجامِ وفا کا ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گل

جب کبھی دیدۂ پرشوق مرا وا ہوگا
میں جدھر دیکھوں گا تیرا ہی سراپا ہوگا

ہم کو پہلے ہی خبر ہے کہ وہاں کیا ہوگا
فیصلہ حشر میں جو ہوگا وہ الٹا ہوگا

ہم کو جینا ہے تو حالات سے لڑنا ہوگا
ورنہ اے دوست ! کوئی خواہش پورا ہوگا

عابد آغاز ہی انجام ہمارا ہوگا
یعنی مطلع ہی میں مقطع بھی غزل کا ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

تُو کہیں ہی تو نہیں

آج دیکھا جو رُو بہ رُو تجھ کو
شبِ غم کی سحر نظر آئی
جاگ اُٹھے تخیلات مِرے
لے کر اک بے قرار انگڑائی

آج دیکھا جو رُو بہ رُو تجھ کو
جھوم جھوم اُٹھی کائناتِ حیات
آرزوؤں نے دل میں کروٹ لی
بے ارادہ مچل گئے جذبات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گل

آج دیکھا جو رُو بہ رُو تجھ کو
مطمئن ہو گئے ہیں قلب و جگر
رُوح پر بے خودی سی طاری ہے
مجھ کو اپنی بھی اب نہیں ہے خبر

آج دیکھا جو رُو بہ رُو تجھ کو
ایسے محسوس کر رہا ہوں میں
جیسے ماضی میں بھی کہیں نہ کہیں
تجھ سے اک بار مل چکا ہوں میں

وہی عارض، وہی لب گل رنگ
وہی آنکھیں، وہی شگفتہ جبیں
وہی گیسو، وہی گداز بدن
سچ بتا تو کہیں وہی تو نہیں
جس کی مدت سے تھی تلاش مجھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

افسانۂ بربادِ وفا کون سنے گا
اے عشق! تری آہ و بکا کون سنے گا

مظلوم کی رُوداد تو ہے سب کی زباں پر
یہ ظلم مگر کس نے کیا کون سنے گا

اے راہ نَوَرد! دل میں جو آئے وہ کرو تم
جنگل میں مسافر کی صدا کون سنے گا

دُنیا کی نگاہوں میں گنہگار ہوں لیکن
کیوں کر میں گنہگار ہوا کون سنے گا

ہے خلوتِ میں یک لمحۂ فرصت کسے حاصل
اے شیخ! یہاں قصّہ ترا کون سنے گا

جس در پہ کھنکتے ہوں زر و سیم کی عابد
اُس در پہ محبّت کی صدا کون سنے گا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

کیا کہوں اُن سے ماجرا دِل کا
کچھ عجب ہے مُعاملا دِل کا

اُس گُلِ تر نے کیا نظر پھیری
گُلستاں ہی اُجڑ گیا دِل کا

یُوں تو ہر کوئی صاحبِ دل ہے
کون سمجھے گا مُدّعا دِل کا

جَور بھی، ناز بھی، ادا بھی ہے
کوئی دیکھے تو حوصلا دِل کا

دردِ دِل کا علاج کیوں نہ کریں
درد ہی تو ہے آسرا دِل کا

دستِ بُردِ خزاں سے گُلشن میں
شور ہے ہر طرف عنادِل کا

اَب تو پچھتا رہے ہیں اَے ناصح!
ہم نے مانا تھا کیوں کہا دِل کا

جب وہ سُن کر بھی کچھ نہیں سُنتے
ہم کہیں اُن سے حال کیا دِل کا

مِل کے بھی دیکھئے تو عابدؔ سے
آدمی وہ نہیں بُرا دِل کا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

غزل

سازِ اُلفت پر غزل خواں ہم کبھی تھے
مرکزِ چشمِ غزالاں ہم بھی تھے

تُم اگر تھے جانِ تحریکِ حیات
موت سے دست و گریباں ہم کبھی تھے

ہم نے بھی دیکھے ہیں جلتے گُلستاں
شاملِ جشنِ بہاراں ہم بھی تھے

آج تو نے ہم کو پہچانا نہیں
تیری محفل میں نمایاں ہم کبھی تھے

وہ بھی تھے مغرور عابد حُسن پر
اپنی خُود داری پہ نازاں ہم بھی تھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشعار

تُو نہیں تیرا انتظار تو ہے — شبِ غم ایک غمگسار تو ہے
زخمِ دل رشکِ لالہ زار تو ہے — زندگی میں کوئی بہار تو ہے
کیا ہُوا لُٹ گیا جو صبر و قرار — لذّتِ دردِ انتظار تو ہے

آج اپنے کئے پہ اے عابد
کچھ نہ کچھ وہ بھی شرمسار تو ہے

***

مست رہتے ہیں اپنے آپ میں ہم — کتنا پیارا ہے عشق کا عالم
خود ہی غافل بنے ہوئے ورنہ — اُن کے آنے سے باخبر تھے ہم
تُم نہ سمجھے تو کون سمجھے گا — اِس دلِ بے قرار کا عالم

وہ مری عادتوں سے اے عابد
ہیں تو واقف مگر بہت ہی کم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

کلرک کی رُوداد

زندگی زندگی پہ بھاری تھی
سوگواری ہی سوگواری تھی

مختصر یہ کہ محوِ یاس تھا میں
کچھ دنوں سے بہت اُداس تھا میں

کل خدا نے جو رحم فرمایا
میرے دفتر میں ایک شخص آیا

آ کے بولا وہ میرے میز کے پاس
بندہ پرور ہیں کیوں اُداس اُداس

جب بیاں میں نے اپنا حال کیا
وہ مِرا حال سُن کے یوں بولا

"کیوں عبث کوستے ہیں قسمت کو
کیوں بدلتے نہیں ہیں عادت کو

چھوڑیئے گا یہ غصّہ بے سُود
ہیں خیالات آپ کے محدُود

عادتاً آپ غم اُٹھاتے ہیں
لوگ تقدیر خود بناتے ہیں

لیجیئے گا یہ نوٹ دس کا ہے
کیس میرا ابھی دو برس کا ہے

آپ سُلجھائیں گے اگر اِس کو
آپ کو دُوں گا دس کے اور بھی دو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شام کو جب میں نکلا دفتر سے — دِل میں دلچسپ سے ارادے تھے
پہلے سوچا کہ "بار" میں جاؤں — جام و مینا سے دل کو بہلاؤں
اور "مس نازنین" کا سنوں گانا — بس وہیں کھاؤں رات کا کھانا
نو بجے فلم ہی کوئی دیکھوں — رات بارہ ۱۲ بجے میں گھر پہنچوں

یعنی کچھ لمحے مُسکرا لُوں میں
کچھ تو جینے کا لُطف اٹھا لوں میں

پھر خیال آیا کیوں نہ گھر جاؤں — اور بیوی کو ساتھ لے آؤں
وہ بھی خوش بخت سیر کر لے گی — دونوں ہوں گے تو خوب گزرے گی
گھر کا سامان کچھ خریدوں گا — خرچ کر کے فضول کیا لوں گا

جو ضرورت کے وقت کام آئیں
ایسے پیسے فضول کیوں جائیں

میں یہ سب سوچ ہی رہا تھا ابھی — اِک مہاجن کی مجھ پہ آنکھ پڑی
دیکھ کر مجھ کو میرے پاس آیا — اور آتے ہی اُس نے فرمایا
"کہیے صاحب! مزاج کیسا ہے — آج مدت کے بعد دیکھا ہے
آپ کے گھر بھی بارہا میں گیا — ہر دفعہ آپ کو نہ گھر پایا
اتفاقاً جو مِل گئے ہیں حضور — میری درخواست کیجیے منظور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

میری "لیجر" نے یہ دکھایا ہے
آپ کے نام کچھ بقایا ہے
آپ کو وہ تو یاد ہی ہوگا
جو لیا تھا "فرِاک بے بی کا
کیجئے گا مُعاف گُستاخی
اُس کی قیمت ابھی نہیں پہنچی
آپ کا میں نے اعتبار کیا
چھ مہینے تک انتظار کیا
آپ نے جو توجّہ کی ہوتی
مَیں سرِ راہ مانگتا نہ کبھی"
اُس نے دیکھا کچھ اس نظر سے مجھے
میرے ہوش و حواس اُڑ سے گئے
آفتِ ناگہاں سے گبھرایا
کیا مَیں کرتا نہ کچھ سمجھ پایا
جیب میں ہاتھ ڈال کر مَیں نے
رُندھی آواز میں کہا اُس سے
"کہیئے کتنی رقم بقایا ہے"
وہ یہ بولا کہ "نوٹ دس کا ہے"
دس کا جو نوٹ میری جیب میں تھا
مَیں نے فوراً وہ اُس کو دے ڈالا
یہ ہے مُفلس کلرک کی رُوداد
جس کی قسمت میں نالہ و فریاد

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

کب سے ہے تیرا انتظار ہمیں
جانِ اُلفت! کبھی پکار ہمیں

کیا سُنیں تیری بات؟ اے ناصح!
عشق میں کب ہے اختیار ہمیں

اُس نے آنے کا بھیج کر پیغام
کر دیا اور بے قرار ہمیں

بار بار اُن کو بھولنا چاہا
یاد آئے وہ بار بار ہمیں

حاصلِ زندگی ہیں یہ عابدؔ
کیوں نہ ہو رنج و غم سے پیار ہمیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

عیش و راحت کی کس کو حسرت ہے
تیرا غم ہی مجھے غنیمت ہے

یہ تو انجام ہی بتائے گا
عشق باطل ہے یا حقیقت ہے

شوق سے آپ غم دیئے جائیں
غم اٹھانا تو اپنی عادت ہے

اُس کو ہو گی خدا سے اُلفت کیا
جس بشر کو بشر سے نفرت ہے

ہم کو معلوم ہے سب اے واعظ
تیری باتوں میں جو حقیقت ہے

ایک دن بھی نہ ہم نفس کے لِیے
زندگی کتنی بے مروّت ہے

درد، بے چارگی، اَلم، فریاد
عشق ہے یا کوئی مصیبت ہے

زندگی اور اجل میں فرق ہے یہ
یہ فسانہ ہے وہ حقیقت ہے

آج تک ہم نہ یہ بھی جان سکے
کون سی شئے کا نام راحت ہے

آدمی آدمی سے پیار کرے
آدمی کی اِسی میں عظمت ہے

چشمِ باطن سے دیکھ اے عابدؔ
زندگی خود بھی اِک عبادت ہے

تیرے شعروں پہ مرحبا عابدؔ
کیا فصاحت ہے کیا بلاغت ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

ڈر نہ اے دل ظلمتِ آلام سے
استفادہ کر چھلکتے جام سے

مے کدے میں ہیں لبا لب جام سے
صبح پر ہم ہنس رہے ہیں شام سے

تجربوں نے کر دیا بزدل ہمیں
کانپ اٹھتے ہیں وفا کے نام سے

گردشِ ایام لے ڈوبی انہیں
ڈر گئے جو گردشِ ایام سے

شکریہ اے ناصحِ مشفق اترا
ہم مگر ڈرتے نہیں انجام سے

ان سے عابد کو ہے امیدِ وفا
جن کو نفرت ہے وفا کے نام سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

وفا کیجئے یا جفا کیجئے
کہے جو کبھی دِل آپ کا کیجئے

کہاں تک سہے جائیے غم پہ غم
کہاں تک اب آہ و بکا کیجئے

اِسی میں تو ہے لذّتِ زندگی
علاجِ غمِ عشق کیا کیجئے

یہی ایک حسرت ہے دِل میں فقط
کبھی تو تمہارا کہا کیجئے

یہ مانا کہ ہیں حاکمِ وقت آپ
مگر کچھ تو خوفِ خدا کیجئے

جُھکا دیجئے سر درِ یار پر
نمازِ محبت ادا کیجئے

اگر آزمانا ہو رِندوں کا ظرف
درِ مے کدہ ہم پہ وا کیجئے

کوئی دم کا مہماں ہے بیمارِ عشق
دوا کی بہ جائے دُعا کیجئے

ستم ہو چکا، بندہ پرور بہت
کرم کی بھی کچھ ابتدا کیجئے

کوئی آپ کو پوچھ سکتا نہیں
روا کیجئے ناروا کیجئے

اُٹھانا ہو عابدؔ جو لُطفِ غزل
طبیعت کو درد آشنا کیجئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم انگی

گیتانجلی سے

(ڈاکٹر ٹیگور کی ایک نظم کا منظوم ترجمہ)

تُو وہاں بیٹھا ہُوا اپنے اونچے تخت پر
گیت اپنے گا رہا تھا میں یہاں بیٹھا ہُوا
تیرے کانوں تک گئی ان گیتوں کی مبہم سی لے
اور تُو نیچے اُتر کر میرے در پہ آ گیا
گو ترے دربار میں ہیں سینکڑوں ہی باکمال
گو ترے دربار میں ہیں سینکڑوں ہی خوش نوا
ہاں مگر مجھ بے ہنر، پُر عیب کے گیتوں نے ہی
تیرے قلبِ شوق میں طوفاں اُٹھایا پیار کا
اِس جہانِ بے کراں میں گیت ہیں گو اَن گنت
میری ہی پُر سوز لَے نے تیرے دل میں گھر کیا
اور دستِ شوق میں اُلفت کی ورمالا لئے
تُو مرے برباد گھر کی سیڑھیوں پہ آ گیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم رگُل

رنگ و مستی

اِک دِیوانہ سا بنجارہ گھُوم رہا ہے بستی بستی
عشق وفا کی جنس لیے وہ بیچ رہا ہے مہنگی سستی
پیارے پیارے گاہک اس کے
چاروں جانب رنگ و مستی
جیسے بادِ صبا رہ رہ کر گُلشن گُلشن گھوم رہی ہو
چھیڑ رہی ہو کلیوں کے دِل پھُولوں کے لب چوم رہی ہو
جھُول رہی ہو پتّی پتّی
ڈالی ڈالی جھُوم رہی ہو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گلے

غزل

رازِ غم میرا جو افشا ہوگا
کُو بہ کُو تیرا بھی چرچا ہوگا

شبِ غم آ تو گئی ہے لیکن
دیکھنا یہ ہے کہ اب کیا ہوگا

کیا کروں عرضِ تمنّا اُن سے
اس سے تو خُونِ تمنّا ہوگا

مل ہی جائے گا نشانِ قاتل
خُون آخر کہیں ٹپکا ہوگا

ہم ابھی اور بھی ہوں گے برباد
جیسا تم چاہو گے ویسا ہوگا

اپنے فردا کیلئے اے عابدؔ
تجھ کو ہر حال میں جینا ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمؔ گگ

غزل

غم اُٹھاتے ہیں رنج سہتے ہیں
اہلِ دل پھر بھی ہنستے رہتے ہیں

میری نظروں سے لاکھ دور ہوں
میرے دل کے قریب رہتے ہیں

آپ ہی نے ہمیں تباہ کیا
ہم نہیں کہتے لوگ کہتے ہیں

ہنستے رہنا ہماری فطرت ہے
آفتوں میں بھی ہنستے رہتے ہیں

گھپ اندھیرا ہے جس طرف دیکھو
صبحِ نو کیا اسی کو کہتے ہیں

کان دھریئے نہ ان کی باتوں پر
چھوڑیئے لوگ بکتے رہتے ہیں

پست ہوتے ہیں حوصلے جن کے
موج کے ساتھ ساتھ بہتے ہیں

صاف گوئی ہمارا شیوہ ہے
جو بھی کہنا ہو مُنہ پہ کہتے ہیں

بات کیا ہے کہ حضرتِ عابدؔ
کھوئے کھوئے سے آپ رہتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

دلِ پُر شوق کا حاصل تو نہیں
غم مری زیست کی منزل تو نہیں

آگے ہیں اور بھی قدموں کے نشاں
رہ روو! اُٹھو! یہ منزل تو نہیں

مر کے بھی لوگ جیا کرتے ہیں
موت میرے لئے منزل تو نہیں

جھلملاہٹ سی ہے جو پیشِ نظر
وہ چراغِ سرِ منزل تو نہیں

کس لئے تو ہے اُداس اے عابدؔ
غمِ محرومیٔ منزل تو نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ک کے نام

آج مہکا ہُوا ہے میری محبت کا چمن
غنچے غنچے سے مجھے بُوئے وفا آئی ہے
پتی پتی پہ ہے اِک تازگیٔ حُسن و جمال
مژدۂ عیش لئے بادِ صبا آئی ہے

چشم پُرشوق سے پھر تُونے مجھے دیکھا ہے
پھر مرے سینے میں جل اُٹھے ہیں اُلفت کے چراغ
تری بے باک نگاہوں کا اشارہ پا کر
خانۂ دِل میں چھلکنے لگے خوشیوں کے اَیاغ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

میرے احساس میں ہل چل سی مچی ہے اکثر
جب کبھی راہ میں تو مجھ کو نظر آتی ہے
لیکن اس راز کی مجھ کو بھی خبر تک نہ ہوئی
تو دبے پاؤں مرے دل میں اُتر آئی ہے

اے مری جانِ تمنّا! مری دُنیائے قرار!
آنکھوں آنکھوں میں کئی راز بتائے تُو نے
مَیں نہ تھا واقفِ آدابِ محبّت لیکن
مجھ کو آدابِ محبّت بھی سِکھائے تُو نے

میری ہر رات ہے تیرے ہی تصوّر سے جمیل
میری ہستی کے حسیں خواب کی تعبیر ہے تُو
اپنی خاموش محبّت کی قسم ہے مُجھ کو
میری راحت، مری دُنیا، مری تقدیر ہے تُو

لوگ کہتے ہیں مرے بارے میں تجھ سے کیا کیا
مجھ کو معلُوم ہے جو کچھ بھی سُنا ہے تُو نے
اور یہ بات ہے میرے لئے تسکیں کا سبب
باوجُود اس کے مُجھے اپنا کہا ہے تُو نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

اس حقیقت سے میں انکار نہیں کر سکتا
یہ بجا ہے کہ مری زیست بہت پھیکی ہے
میری دُنیا میں نہیں نُورِ سحر کے آثار
جس طرف آنکھ اُٹھے یاس کی تاریکی ہے

تیرے حالات سے بھی اچھّی طرح واقف ہوں
تیری قسمت میں نہیں راحت و آرام ابھی
تیرا ماحول بھی ہے میری طرح بگڑا ہُوا
تو بھی ہے میری طرح کُشتہ آلام ابھی

تو بھی خاموش ہے خاموش ہوں میں بھی لیکن
یہ خموشی غمِ دوراں کا مداوا تو نہیں
ہم کو جینا ہے تو حالات سے لڑنا ہو گا
ورنہ ہر خواب ادھورا ہی نہ رہ جائے کہیں

گردشِ وقت مخالف ہے ابھی، یہ مانا
گردشِ وقت کسی وقت بھی ٹل سکتی ہے
تو مرا ساتھ اگر دے تو یقیں ہے مُجھ کو
تلخیِ غم بھی مسرّت میں بدل سکتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشعار

آج اگر اُن سے ملاقات نہیں　　زندگی ہے تو کوئی بات نہیں
مے کشو! آج ہُوا کیا تم کو؟　　رنگ پر جشنِ خرابات نہیں
اتنی عجلت دلِ بیتاب! نہ کر　　دیکھ ابھی وقتِ شکایات نہیں
اور ابھی تیز کرو گردشِ جام
مطمئن گردشِ حالات نہیں

اِس طرف بھی نظر ہو اے معبود!　　تیرا عابد ہے در پہ سر بہ سجود
آپ کو فرصتِ نظر ہی نہ تھی　　ورنہ محفل میں ہم بھی تھے موجود
نغمہ خواں کر دیا فضاؤں کو　　ہم نے توڑا ہے زندگی کا جمود
جذبِ صادق جو دل میں ہے عابدؔ
مل ہی جائے گی منزلِ مقصود

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

کس نے مجھ کو یاد کیا ہے
دل کا اک اک زخم ہرا ہے
میں تجھ کو تو مجھ کو جانے
میرا تیرا بھید ہی کیا ہے؟
سب کی اپنی اپنی نظریں
کون اچھا ہے؟ کون برا ہے؟
پوچھ ذرا یہ اپنے دل سے
کیا تو مجھ کو بھول چکا ہے؟
وہ، اور، آئیں پرسش غم کو
اے دل یہ کیا سوچ رہا ہے؟
گہرا ساگر، چنچل لہریں
جیون کا عنوان کی تنہا ہے
میری غزل وہ سن کر بولے
عابدؔ شاعر البیلا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

وہ وفا ہو یا جفا ہر اک ادا پُر لطف ھے
میری جانب دیکھنا بھی آپ کا پُر لطف ھے

اِس جگہ آ کر مرا دم گھُٹ رہا ہے اور کبھی
یہ سُنا تھا باغِ ہستی کی فضا پُر لطف ھے

اس کا مطلب یہ ہُوا دل مجھ کو دے بیٹھے ہو تُم
دِل نہ دینے کا تمہارا فیصلا پُر لطف ھے

راس آ جائے سبھی کو یہ ضروری تو نہیں
گو گُلستانِ محبّت کی ہَوا پُر لطف ھے

آپ کی کس کس ادا پر تبصرہ عابدؔ کرے
بندہ پرور! آپ کی تو ہر ادا پُر لطف ھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

شکوۂ اہلِ اُردو

طلسمِ گردشِ ایام ہم نے توڑا ہے
ہمیں نے تم کو سکھائے ہیں ڈھنگ جینے کے
نئی سحر کا تصوّر دیا ہے ہم نے تمہیں
ہمیں نے داغ جلائے ہیں اپنے سینے کے

رہِ وفا میں ہمیں نے تمہارا ساتھ دیا
قدم قدم پہ تمہارے رفیق بن کے رہے
ہمیں نے جادۂ منزل تمہیں دکھایا ہے
ہمیں ہیں وہ جو تمہارے شفیق بن کے رہے

کتابِ زندگیٔ نَو کے ہم مصنّف ہیں
ثبوتِ پختہ ہے جس کا ہماری تحریریں
ہمیں نے عزم و عمل کا سبق دیا تم کو
ہمارے خامہ نے لکھّیں تمہاری تقدیریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گل

شکستہ ساز کے تاروں کو ہم نے جوڑا ہے
فضائے دہر میں نغمے بکھیرے تو ہم نے
ہمارے دِل سے محبّت کے گیت نکلے ہیں
پیامِ شوق دیا ہے زمانے کو ہم نے

غرورِ بادِ خزاں کو مِلا کے مٹّی میں
ہمیں نے خُلد کو اس خاک پر اُتارا ہے
ہمارے اشک نگوں کے لیے بنے شبنم
ہمیں نے گلشنِ ہندوستاں نکھارا ہے

خلوص و شوق سے خونِ دل و جگر کے ساتھ
نئی حیات کے خاکوں میں ہم نے رنگ بھرا
ہزار حیف! ہمیں یہ صلہ دیا تم نے
ہمیں سے مکر و تغافل ہمیں پہ ظلم و جفا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

ہر گھڑی کیوں نہ لبوں پر ہو حکایت تیری
میری نس نس میں سمائی ہے محبّت تیری

خط میں لکھتے ہیں وہ کیا پُرسشِ غم کو آئیں
ہم سے دیکھی ہی نہیں جائے گی حالت تیری

اُن کا نام آتے ہی خاموش ہے کیوں اے ناصح!
آج تو جان گئے ہم بھی حقیقت تیری

سیرت اچھّی ہے تو اچھّی نہیں میری صُورت
صُورت اچھّی ہے تو اچھّی نہیں سیرت تیری

رنج و غم، درد و الم، آہ و بُکا، حسرت و یاس
کس قدر مجھ پہ ہے اے دوست عنایت تیری

دیکھ کر حالِ دلِ زار مرا اے عابدؔ
جو بھی کہتا ہے یہی کہتا ہے "قسمت تیری"

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

؎ کام تدبیر سے لے شومیٔ تقدیر نہ دیکھ
رقص کرنا ہے تو پھر پاؤں کی زنجیر نہ دیکھ

اُن کے کردار کو بھی ایک نظر دیکھ ذرا
شیخ صاحب کی فقط خوبیٔ تقریر نہ دیکھ

کام رکھ کام سے انجام پہ تُو غور نہ کر
جُرمِ اخلاص کی کیا ملتی ہے تعزیر نہ دیکھ

ہیں گنہگار ہُوا کیوں یہ ذرا پُوچھ تو لے
اَے خدا! اپنے فرشتوں ہی کی تحریر نہ دیکھ

تیری تقدیر میں لکھا ہے یہی اے عادلؔ
خواب تو دیکھ مگر خواب کی تعبیر نہ دیکھ

؎ مجروح سلطان پوری

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گل

غزل

روح پرور، کیف زا ہے رقصِ پیمانہ الگ،
تیری آنکھوں میں ہے اے ساقی! طرب خانہ الگ

دونوں جانب ہوتا ہے سوزِ محبت کا اثر
شمع جلتی ہے الگ، جلتا ہے پروانہ الگ

آبروئے عاشقی بھی ہے عزیزِ جاں ہمیں
موجزن ہے دل میں جذبِ سرفروشانہ الگ

اُس کو حوروں کی تمنا مجھ کو انساں کی تلاش،
شیخ کا قصہ جدا ہے، میرا افسانہ الگ

اے چمن والو اگر منظور ہے تم کو یہی
ہم بنالیں گے چمن سے اپنا کاشانہ الگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گُل

دعوتِ سرمستی و عشرت مجھے دیتے ہیں
ساغر و مینا الگ، آنکھوں کا پیمانہ الگ

حضرتِ واعظ بلا سے وعظ فرماتے رہیں
میرے ہونٹوں سے کبھی ہوگا نہ پیمانہ الگ

وہ میرا افسانۂ غم سُن کے یہ کہنے لگے
ساری دُنیا سے ہے تیرے غم کا افسانہ الگ

شیخ بھی ناخُوش ہے اے عابدؔ برہمن بھی خفا
اور ہے ناراض مجھُ سے پیرِ میخانہ الگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قطعات

ایک تنہا سی شاخ پر دو پھول
اس طرح آ رہے ہیں مجھ کو نظر
جیسے بیٹھے ہوں عاشق و معشوق
جھیل ڈل میں کسی شکارے پر

شبِ غم جب بھی تیری یاد آئی
میرے دِل نے کیا ہے یوں محسوس
جس طرح موت کے خلاؤں میں
جھلملاتا ہو زِیست کا فانوس

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھ کو تھا آبروئے ضبط کا پاس
اشک پلکوں پہ رُک گئے ایسے
جیسے پھسلن پہ پاؤں پڑتے ہی
گرتے گرتے کوئی سنبھل جائے

میں پہنچ کر تمہاری محفل میں
اس طرح دیکھتا ہوں محفل کو
جس طرح اجنبی سی راہوں پر
کوئی بھٹکا ہوا مسافر ہو

آرزوؤں نے آج اے عابد
گھیر رکھا ہے یوں دلِ مرحوم
جیسے پیرِ مغاں ہو غائب، اور
مے کدے میں ہو مے کشوں کا ہجوم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ لبِ جُو، یہ چاندنی، یہ ہوا
یاد رہ رہ کے آرہا ہے کوئی
ایسے محسوس ہو رہا ہے مجھے
جیسے ہستی پہ چھا رہا ہے کوئی

آرزو دل میں یوں مچلتی ہے
چاندنی رات میں بغیر ترے
جس طرح نوجوان بیوہ کوئی
چارپائی پہ کروٹیں بدلے

باغِ اُمید پر بہار آئی
غنچۂ آرزو چٹکنے لگا
اُن کو دیکھا جو رُو بہ رُو عابدؔ
گلشنِ زندگی مہکنے لگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُلے

○

اپنے دل کی اُداسیوں میں بھی
ایک دِل کش ترنگ پاتا ہُوں
عالمِ یاس میں بھی اے عابدؔ
زندگی کی اُمنگ پاتا ہُوں

○

کوئی ماحول ہو کوئی عالم
دِل میں تیرا ہی فکر رہتا ہے
کوئی موضُوع ہو سُخن کا مگر
لب پہ تیرا ہی ذِکر رہتا ہے

○

آپ ناداں ہیں حضرتِ ناصح!
کیوں نہ اُن تک مِری خبر جائے
حالِ دِل کس طرح چھُپاؤں مَیں
خامشی بھی جو بات کہہ جائے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

کعبہ و دیر میں سر ٹپکتے رہے
زندگی بھر عبث ہم بھٹکتے رہے

منزلوں پر پہنچ بھی گئے راہ رو
راہ بر راہ ہی میں بھٹکتے رہے

حرفِ مطلب زباں سے نہ نکلا کبھی
لفظ آ آ کے لب پر اٹکتے رہے

بادِ صرصر نے کیا کیا کھلائے نہ گُل
پھر بھی گلشن میں غنچے چٹکتے رہے

اہلِ دُنیا نے دِل میں جگہ دی ہمیں
ایک زاہدِ کی نظر میں کھٹکتے رہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

یوُں تو ہونے کو ہر اک شب کی سحر ہوتی ہے
اِک شبِ ہجر ہی مر مر کے بسر ہوتی ہے

مَیں نے آنکھوں کو بچھا رکھا ہے ہر راہ میں یوُں
جیسے ہر راہ تری راہ گزر ہوتی ہے

دلِ مضطر کو قرار آئے گا آتے آتے
ہوتے ہوتے ہی شبِ غم کی سحر ہوتی ہے

میرے ہر حال کی دُنیا کو خبر ہو کہ نہ ہو
مجھ کو ہر حال میں دُنیا کی خبر ہوتی ہے

یہ الگ بات ہے وہ کچھ کبھی زباں سے نہ کہیں
آنکھوں آنکھوں میں ہر اک بات مگر ہوتی ہے

اَور بڑھ جاتی ہے بے تابیِ دِل اے عابد
اُن کی تصویر اگر پیشِ نظر ہوتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شبِ غم

آج کی شب ہے کس قدر خاموش
چار جانب سکُوت طاری ہے
رُکتی جاتی ہیں دھڑکنیں دِل کی
سانس بھی زندگی پہ بھاری ہے

ہر طرف چھا چکی ہے تاریکی
بُجھ چکے ہیں چراغِ راہ گزر
ماہ و انجم بھی سو گئے ہیں آج
کالے بادل کی اوڑھ کر چادر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

دِل میں مُرجھا رہے ہیں پیار کے پھُول
ہر کلی پہ جمُود طاری ہے
رُوح بے کل ہے زندگی بیتاب
سوگواری سی سوگواری ہے

اب کہاں آرزُو کے ہنگامے؟
اب کہاں دل میں گرمیِ جذبات؟
بے ترے کتنی پھیکی پھیکی ہے
رونقِ صحنِ گُلستانِ حیات
آج کی شب ہے کس قدر خاموش

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل سے

غزل

دھرتی کا ہر چپّہ درپن
اُس کا جلوہ آنگن آنگن

برقِ تپاں کچھ کر نہ سکی جب
پھُونک دیا خُود ہیں نے نشیمن

کِس کے ہجر میں جوگ لیا ہے
بول اے شیوِ مندر کی جوگن!

بس اِک پیار کا پھُول کھلا تھا
پھر کانٹوں سے بھر گیا گلشن

آتشِ غم سے ہستی نِکھری
لوہا تپ کر بن گیا کُندن

اُس کی دِید کو آنکھیں ترسیں
جس کا جلوہ آنگن آنگن

پھر کوئی یاد آیا عابد
پھر اشکوں سے تر ہے دامن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیما گُل

غزل

یہ ادائے دل بری اچھّی نہیں
دِل لگا کر دل لگی اچھّی نہیں

ہو چکا ہے یہ ہماری زندگی
دردِ دل میں اب کمی اچھّی نہیں

حضرتِ ناصح! رہوں خاموش کیا؟
آپ نے جو بات کی اچھّی نہیں

تجربہ ہے یہ مرا اک عُمر کا
حد سے بڑھ کر دوستی اچھّی نہیں

تنگ دستی، بے کسی، بے چارگی
آج کل حالت مری اچھّی نہیں

اپنے ہونٹوں کو ذرا تکلیف دو
خامشی ہی خامشی اچھّی نہیں

ایک دو کا ذکر ہو تو چُپ رہوں
کوئی بھی عادت تری اچھّی نہیں

ہوش میں آ اے دلِ پُر اضطراب!
زندگی سے بے رُخی اچھّی نہیں

ہم نہ کہتے تھے یہ عابدؔ آپ سے
رات دن آوارگی اچھّی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دعوتِ جہد

آ! کہ مل کر جہاں بدل ڈالیں
یہ زمین و زماں بدل ڈالیں

غم زدوں کی زباں بدل ڈالیں
اُن کی طرزِ فغاں بدل ڈالیں

بھر دیں احساسِ درد ہر دل میں
فطرتِ دل براں بدل ڈالیں

پینے والوں کو جو پلا نہ سکے
ہم وہ پیرِ مغاں بدل ڈالیں

ہم دکھائیں وہ قوّتِ بازو
گردشِ آسماں بدل ڈالیں

راہ گیر دل کی رہ بری کے لئے
راہ کے سب نشاں بدل ڈالیں

اپنے نغماتِ سرمدی سے ہم
رنگِ بزمِ جہاں بدل ڈالیں

آ! کہ پیدا کریں نئے کردار
وقت کی داستاں بدل ڈالیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

گو ہمیں لاکھ بھول جائیں آپ
کیا کریں ہم جو یاد آئیں آپ؟

اس خموشی کو توڑیئے صاحب!
کچھ سُنیں ہم سے کچھ سُنائیں آپ

رنج، غم، درد، بےکسی، حسرت
مول لیں، ہم نے سب بلائیں آپ

وقت کا کوئی اعتبار نہیں
ہم پہ طنزاً نہ مسکرائیں آپ

منزلِ شوق ہے بہت ہی دُور
مجھ کو ڈر ہے کہ تھک نہ جائیں آپ

کس کو دیکھا تھا خواب میں صاحب!
دے رہے تھے کسے صدائیں آپ

اب جو ماحول ہے اُسے دیکھیں
بیتی باتوں کو بھول جائیں آپ

آپ کہتے ہیں باوفا خود کو
ہم سے آنکھیں ذرا ملائیں آپ

وقت عابدؔ کسی طرح تو کٹے
اپنے اشعار ہی سُنائیں آپ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشعار

کِس کشمکش میں تُم ہو یہ ایمان سے کہو!
یوں کِس لیے ہو آج پریشان سے کہو!

تُم ہو وفا شناس کہ تُم ہو وفا پرست
ہم سے نہ یہ کہو، کسی اُن جان سے کہو!

تُمہیدِ حُسن کے جان ہی لیتے ہیں اہلِ دِل
افسانۂ الم کسی عنوان سے کہو!

مےَ اُلفت سے دِل کا جام جب لبریز ہوتا ہے
تو انساں کے لیے ہر لمحہ عشرت خیز ہوتا ہے

فضائیں گنگناتی ہیں، بہاریں رقص کرتی ہیں
وہ گُل جب صحنِ گلشن میں تبسّم ریز ہوتا ہے

نظر میں حُسنِ جاناں ہے تو دل میں تلخیٔ دوراں
دو رنگی کا یہ عالم بھی قیامت خیز ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

غزل

رنج و غم کیا خوشی بھی راس نہیں
دوستو! ہم عبث اُداس نہیں

ہائے کیا ہوگیا زمانے کو
آدمی آدمی شناس نہیں

آج بھی انتظار ہے اُن کا
دِل ہمارا اسیرِ یاس نہیں

دولتِ غم بہت ہے میرے لئے
غم نہیں اس کا زر جو پاس نہیں

حالِ دِل ہم کہیں تو کیا عابدؔ
دل ہمارا ہمارے پاس نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اَے مادرِ ہندوستاں!

دِل میں ہے شوقِ شہادت ہاتھ میں تیغ دِستاں
آج ہر پیر و جواں سرحد کی جانب ہے رواں
گونج گونج اُٹھے ہیں اس نعرہ سے ساتوں آسماں

ہم محافظ ہیں ترے اَے مادرِ ہندوستاں!

ہم ازل سے کھیلتے آئے ہیں اپنی جان پر
ہم ہمیشہ موت سے لڑتے رہے ہیں بے خطر
ہر محاذِ زندگی پر ہم رہے ہیں کامراں

ہم محافظ ہیں ترے اَے مادرِ ہندوستاں!

ہم ہیں وہ انساں جو مر مٹتے ہیں انساں کے لئے
موت کا پیغام بن جاتے ہیں، شیطاں کے لئے
اپنا ہر اک فعل ہے انسانیت کا ترجماں

ہم محافظ ہیں ترے اَے مادرِ ہندوستاں!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گگ

مال و زر کیا شئے ہے تجھ پہ جان دے سکتے ہیں ہم
جو ترا دشمن ہو اس کی جان لے سکتے ہیں ہم
کہہ رہا ہے یہ بلند آواز میں ہر نوجواں
ہم محافظ ہیں ترے اے مادرِ ہندوستاں!

کس میں طاقت چشمِ بد سے دیکھے جو تیری طرف
کس میں ہمت چشمِ بد سے دیکھے جو تیری طرف
کس میں جرأت جو بلائے سر پہ مرگِ ناگہاں
ہم محافظ ہیں ترے اے مادرِ ہندوستاں!

ہم نے حاجی پیر و "داگا" میں دکھائے وہ کمال
آج تک تاریخ میں ملتی نہیں جن کی مثال
مدتوں دہرائے گی دنیا ہماری داستاں
ہم محافظ ہیں ترے اے مادرِ ہندوستاں!

یہ حقیقت کھل چکی ہے آج پاکستان پر
حرف ہم ہرگز نہ آنے دیں گے تیری آن پر
ہم ترے بیٹے ہیں تیری عظمتوں کے پاسباں
ہم محافظ ہیں ترے اے مادرِ ہندوستاں!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

غزل

جب وہ گُل گشت کو نکلتے ہیں
ہر گُل و غنچہ کو مسلتے ہیں
دِل کا ہر اک داغ روشن ہے
شبِ غم کیا چراغ جلتے ہیں
آج کے دوست ایسے ہیں جیسے
آستینوں میں سانپ پلتے ہیں
لوگ کہتے ہیں پُرخطر جس کو
ہم تو اُس راہ پر ہی چلتے ہیں
شیخ صاحب کی بات رہنے دو
شیخ صاحب تو ہم سے جلتے ہیں
فن کو تو کوئی پوچھتا ہی نہیں
آج ادب میں بھی نام چلتے ہیں
جن پہ مرتا ہوں میں وہی عابد
زہر میرے خلاف اُگلتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

غزل

گو ہمیں وہ ملے تھے بچپن میں
اُن کی صورت ہے آج تک بھی من میں

دیکھ سحرِ شبِ وصال اے دوست!
چاندنی نغمہ خواں ہے آنگن میں

کچھ تو اے بے خودی! بتا ہم کو
ہم قفس میں ہیں یا نشیمن میں

تجھ کو تیری نظر نہ لگ جائے
اے پری! مُنہ نہ دیکھ درپن میں

رنج و غم میں گھرے ہے دل ایسے
جیسے ہو زیست موت کے بن میں

آتشِ گُل اسی کو کہتے ہیں
آگ ہے تیرے پھول سے تن میں

میں نے پھولوں کی آرزو کی تھی
بھر گئے خار میرے دامن میں

وہ نہ آئیں گے ہم پہ ظاہر ہے
نیند پھر بھی نہیں ہے اکھین میں

کیا قصور اس میں اُن کا اے عابد
بھول ہو جاتی ہے لڑکپن میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

اَے دلِ زارا!

اے دِل زارا! یُوں اُداس نہ ہو
غمِ ماضی سے بدحواس نہ ہو

زِندگی تو ہے اک طویل سفر
ابھی آئیں گے پیچ وخم لاکھوں
راہِ ہستی کی مُشکلات نہ پُوچھ
ہر قدم پر ملیں گے غم لاکھوں
تجھ کو فردا کے نام پر اَے دِل!
سہنے ہوں گے ابھی اَلم لاکھوں
اور ابھی پائمال ہوگا تُو
تجھُ پہ ہوں گے ابھی ستم لاکھوں
زِندگی کے غریب خانے میں
تُو اکیلا ہے اور غم لاکھوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

پھر بھی مجھ کو یقین ہے اے دل!
غمِ ماضی شکست کھائے گا
جب سلامت ہے جذبہ صادق
ہار کر بھی تو جیت جائے گا
اک نہ اک روز تیرے گلشن میں
پیار کا پھول مُسکرائے گا
جھوم جھوم اُٹھے گی تری ہستی
تو سُرورِ حیات پائے گا
تجھ کو مل جائے گی مُراد تری
اور تو پھر سے مُسکرائے گا

گو مخالف ہے گردشِ تقدیر
تو بھی لیکن ہے صاحبِ تدبیر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

غزل

تری تلاش میں نکلے تھے گھر سے دیوانے
پھر اس کے بعد کہاں کھو گئے خدا جانے

مئے خلوص سے بھر بھر کے دل کے پیمانے
حضورِ حسن میں ہم نے دیے ہیں نذرانے

ہر ایک راز چھپاتے رہے ہیں دیوانے
نظر نے کہہ دیے پھر بھی دلوں کے افسانے

تمام رات مقدّر رہی ہے تشنہ لبی
تمام رات چھلکتے رہے ہیں پیمانے

بہار میں بھی تلاشِ بہار کرتے ہیں
اسے سمجھ کہ یہ کیا کر رہے ہیں دیوانے

قدم قدم پہ ترے شہر میں ہیں مکر و فریب
قدم قدم پہ ہیں زنداں نما صنم خانے

نکل پڑیں جو کبھی سوئے مے کدہ عابدؔ
چھلک چھلک کے کریں احترام پیمانے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

جدھر دیکھئے غم کے سامان ہیں
محبّت کے ہم پر یہ احسان ہیں

غمِ عشق دِل کا نگہ بان ہے
غمِ عشق کے ہم نگہ بان ہیں

اِدھر بھی ذرا اک نظر اَے حیات!
مرے ساتھ بھی تیرے پیمان ہیں

غمِ روزگار و غمِ عاشقی
مرے دِل میں مُدّت سے مہمان ہیں

گلستاں میں خاروں سے نفرت نہ کر
یہی تو گلوں کے نگہ بان ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

رُباعیات

چھا جائے نہ ظُلمت کی گھٹا اے ساقی!
اپنا کوئی اعجاز دکھا اے ساقی!
شیشے میں آفتاب اُتار آج کی رات
اک جامِ مئے نُور پلا اے ساقی!

کیا ہے مفہُوم رنگ و بُو اے ساقی!
موسم کو ہے کس کی جُستجو اے ساقی!
چھٹکی ہوئی چاندنی کا مطلب کیا ہے
یہ راز بتا ہم کو کبھی تو اے ساقی!

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

دُنیا میں نہیں تُجھ سا کوئی اَے ساقی!
مَیں جانتا ہوں تُو ہے نبی اَے ساقی!
اب تو ذرا بھی دے ساغر و مینا کا فسُوں
رِندوں کو بتا رازِ خُودی اَے ساقی!

مشرق کی طرف دیکھ ذرا اَے ساقی!
وہ اُٹھی ہے کیا مَست گھٹا اَے ساقی!
یہ وقت نہ بے کیف گذر جائے کہیں
اب دیر نہ کر جام پلا اَے ساقی!

دُنیا میں اگر بخت ہراساں ہو بشر
یا گردشِ ایام سے نالاں ہو بشر
عابدؔ مئے گلفام اُسے پیش کرو
ممکن ہی نہیں پھر کہ پریشاں ہو بشر

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گل

تکرار پہ تکرار کئے جاتے ہیں
آنے سے وہ انکار کئے جاتے ہیں
اللہ رے انداز تغافل ان کا
جینا مرا دشوار کئے جاتے ہیں

کچھ لوگ محبت کو جنوں کہتے ہیں
کچھ لوگ اسے سحر و فسوں کہتے ہیں
جو کہتے ہیں، کہتے رہیں کہنے والے
ہم اس کو مگر سوز دروں کہتے ہیں

یاد آتی ہیں مجھے وہ ساری باتیں
کتنی پر لطف تھیں تمہاری باتیں
رس گھول رہی ہیں آج بھی کانوں میں
میٹھی میٹھی وہ پیاری پیاری باتیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

اِخلاص و وفا مہر و مروّت سے مِلو
جِس سے بھی مِلو، حُسنِ عقیدت سے مِلو
انسان کی عظمت ہے اِسی میں عابدؔ
دُشمن بھی جو مِل جائے محبّت سے مِلو

جو بات ہو بے خوف و خطر کہتے ہیں
انجام سے ہو کے بے خبر کہتے ہیں
سچ کہنا تو ایمان ہے اپنا عابدؔ
ہم وہ نہیں جو شب کو سحر کہتے ہیں

اِک شوخ کا دیوانہ ہُوا جاتا ہوں
دُنیا سے مَیں بیگانہ ہُوا جاتا ہوں
فرہاد کا افسانہ جو سُن رکّھا تھا
اَب خُود بھی وہ افسانہ ہُوا جاتا ہوں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

چاہوں بھی اگر اُن کو بھلائے نہ بنے
احساسِ غمِ عشق مٹائے نہ بنے
سوزِ دلِ بےتاب نہ پوچھ اَے عابدؔ
وہ آگ لگی ہے کہ بجھائے نہ بنے

یہ گردشِ ایّام بھی ٹل جائے گی
آفت بھی مسرّت میں بدل جائے گی
سایہ تری زُلفوں کا رہا مجھ پہ اگر
یہ زیست مری پھر سے سنبھل جائے گی

کس چیز کی ہے کمی، تری آنکھوں میں
مے بھی ہے کیف بھی تری آنکھوں میں
اَے کاش! تجھے اس کی خبر ہو جائے
رقصاں ہے زندگی تری آنکھوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

ذرا یہ سوچ اے پیرِ خراباتؔ
پریشاں کیوں ہیں رندوں کے خیالات

بڑے ہشیار ہیں دیوانے تیرے
تصوّر ہی میں کر لیں گے ملاقات

سمجھتے ہیں ہمیں جو لوگ ادنیٰ
وہی دیتے ہیں تعلیمِ مساوات

یہ کس نے بابِ جنّت وا کیا ہے؟
یہ کس نے کی ہے تخلیقِ خرابات؟

تڑپ اے دل! تڑپ کر اُن کو تڑپا
دکھا دے آج تو اپنی کرامات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

اِسے کہتے ہیں دِل کو دِل سے ہے راہ
ترے لب پر ہے میرے دِل کی ہر بات

ہمیں پر یورشِ آفات کیوں ہے؟
کرے گا کون حل ایسے سوالات؟

بتاؤں کیا، خُودی کیا، بےخُودی کیا؟
یہ سب کچھ ہے فقط احساس کی بات

بدل اپنے طریق و طورِ ساقی!
بھڑک اُٹھیں نہ رِندانِ خرابات

نہ تم آئے، نہ حُسن آیا چمن پر
بہت بے رنگ گزری اب کے برسات

ترے در پر ہے عابدؔ سر بہ سجدہ
خدایا اگر قبُول اس کی مناجات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

غزل

کتنے ارمان تھے مرے دِل میں
دِل کے ارمان رہ گئے دِل میں

اس میں کچھ بھی نہیں ہے غم کے سوا
جھانک کر دیکھ لے مرے دِل میں

ہم سمجھتے ہیں، حضرتِ ناصح!
بات جو بھی ہے آپ کے دِل میں

پرسشِ غم کا شکریہ، لیکن
آج آئی یہ کیا ترے دِل میں

اُس کے دیدار کو ترستا ہوں
جس کی تصویر ہے مرے دِل میں

ضبط سے کام لیجئے عابدؔ
دِل میں جو بھی ہے وہ رہے دِل میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمؔ رگُو

سسکیاں

ابھی تک ہر اک لب پہ آہ و فغاں ہے
ابھی تک ہر اک رُخ پہ ہے زردیٔ غم
ابھی تک ہر اک دِل میں ہے درد پنہاں
ابھی تک ہر اک چشمِ انساں ہے پُرنم

یہ ننھّے سے معصُوم بچے تو دیکھو
فغاں لب پہ ہے سانس ہیں سسکیاں میں
پلائیں کہاں سے اُنہیں دودھ اپنا
کہ ماؤں کی سُوکھی ہوئی چھاتیاں ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

یہ ایف اے، یہ بی اے، یہ ایم اے تو دیکھو
کوئی چاک داماں ہے کوئی پریشاں
شب و روز سڑکوں پہ آوارہ گردی
غمِ زندگی سے ہراساں ہراساں

کسانوں کی ٹوٹی ہوئی کھولیوں پر
یہ ہنستے ہوئے اونچے ایوان دیکھو
کلبوں میں چلتے کہیں دورِ ساغر
کہیں بھوک سے مرتے انسان دیکھو

کسی کو بھلا فکر کیا ان کی ہوگی
ہیں قاید ہمارے تو کرسی کے بندے
وزارت کی مسند فقط ان کی منزل
انہیں کیا غرض قوم کی زندگی سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

ہر اک ظُلم کی حد بھی ہوتی ہے آخر
کہاں تک رہے گی ستم کی روانی؟
مِرے گیت کب تک جُھلستے رہیں گے؟
کہاں تک رہے گی یہ آتش فشانی؟

ہم اب اور بربادیِ نوعِ انساں
نہیں ہونے دیں گے نہیں ہونے دیں گے
ستم گر کو جو سر اُٹھا کر دُھیر کر دے
فغاں میں وہ تاثیر پیدا کریں گے

اُٹھو ساکنو! خوابِ غفلت سے جاگو!
اُٹھو! اُٹھ کے ہم خود بدل دیں زمانہ
ہر اک رُخ سے دھو ڈالیں گردِ مصائب
ہر اک لب پہ لائیں خوشی کا ترانہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

غزل

مُشکلِ راہِ محبّت سے ڈرانے والے
ہم کسی طور پلٹ کر نہیں جانے والے

تیری گُفتار ہے دلچسپ بہت آ نا صح!
تیری باتوں میں مگر ہم نہیں آنے والے

دیکھ کر عزم و یقیں راہ رووں کے دل میں
راہ خود بھول گئے راہ دکھانے والے

تجھ کو تڑپائے نہ تنہائی کا احساس کہیں
یہ ذرا سوچ لے اے روٹھ کے جانے والے

ہم پییں یا نہ پییں اس سے انہیں کیا مطلب
حضرتِ شیخ ہیں کون آنکھ دکھانے والے

کس کو اے گردشِ تقدیر ڈراتی ہے عبث
ہم ہیں تدبیر سے تقدیر بنانے والے

واہ اور آہ کا سنگم ہے ہر اک شعر اُس کا
جو غزل حضرتِ عابدؔ ہیں سنانے والے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

تیری تصویر جب سے دیکھی ہے
تیری صورت نظر میں پھرتی ہے

چوم کر تیرے گیسوئے شب رنگ
چاندنی اور بھی نکھرتی ہے

ہر نشاط اس کی ہے الم انجام
زندگی اپنی دیکھی بھالی ہے

خون رونے لگے آپ سن کے جسے
وہ کہانی مری کہانی ہے

تُو نے ہر دم جفا سے کام لیا
ہم نے ہر حال میں وفا کی ہے

غم پہ غم سہہ کے مُنہ سے اُف نہ کروں
عشق تو نے کیا کڑی سزا دی ہے

زیست ہے ایک سادہ سی تصویر
عاشقی اس میں رنگ بھرتی ہے

شبِ غم نے جو بخشے دِل کو داغ
اُنہیں داغوں نے روشنی کی ہے

بات کیا ہے یہ حضرتِ عابدؔ
آج محفل میں کیوں خموشی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

کچھ یوں بھی غمِ عشق کی تشہیر ہوئی ہے
خاموشیٔ لب عالمِ تقریر ہوئی ہے

کیوں میری محبت کو مٹانے پہ تُلے ہو
اس "تاج محل" کی ابھی تعمیر ہوئی ہے

جو رات سُنا ہم نے وہ کیا ٹھیک ہی اے شیخ
مے خانے میں تیری بڑی توقیر ہوئی ہے

یہ بات الگ ہے کہ سلامت ہیں ابھی ہم
ناکام کہاں گردشِ تقدیر ہوئی ہے

یوں اُن کے لبوں پہ ہے رواں موجِ تبسّم
جیسے مرے اشعار کی تفسیر ہوئی ہے

عابدؔ ترا ہر شعر ہے رشکِ گُلِ رعنا
مداح تری وادیٔ کشمیر ہوئی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

وقت

بعض اوقات یہاں فصلِ بہاراں میں بھی
لہلہاتے ہوئے گل زار اُجڑ سکتے ہیں
وقت ہر وقت کا ماحول بدل سکتا ہے
مُسکراتے ہوئے حالات بگڑ سکتے ہیں

بعض اوقات یہ ہو سکتا ہے مے خانے میں
بادہ و جام کی آپس میں بھی چل سکتی ہے
وقت کر سکتا ہے ہر بزم کو درہم برہم
اور مے خانے کی دُنیا ہی بدل سکتی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُلے

بعض اوقات سکوں بخش فضاؤں میں ندیم!
غم و آلام کے طوفان بھی آسکتے ہیں
وقت انسان کے جذبات کچل سکتا ہے
پیار کے رشتے یہاں توڑے بھی جا سکتے ہیں

کل جو اپنے تھے وہی آج ہیں بیگانے سے
بادۂ وقت چھلکتا رہا پیمانے سے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

کیے تھے ہم سے جو قول و قرار بھول گئے
وہ دو دنوں ہی میں برسوں کا پیار بھول گئے

ہوا یکسمت خزاں کا طلسم یوں چھایا
چمن کے پھول، چمن کی بہار بھول گئے

یہ کیا کہ داغِ گُلِ لالہ ہم کو یاد رہا
مگر ہم اپنا دلِ داغدار بھول گئے

تری وہ بات کہ جس پہ ہوا تھا حشر بپا
اُسے بھی آج ترے بے قرار بھول گئے

اگرچہ یاد تھا عابد فریبِ وعدۂ دوست
مگر ہم اُس کو شبِ انتظار بھول گئے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

کوئی تدبیر چل نہیں سکتی
گردشِ وقت ٹل نہیں سکتی

نہ باز آئے گا محبت سے
دِل کی فطرت بدل نہیں سکتی

دم نکل جائے یہ تو ممکن ہے
پھانس غم کی نکل نہیں سکتی

آپ جب تک نہ جلوہ فرما ہوں
ہجر کی رات ڈھل نہیں سکتی

درد ہی درد ہے جہاں دِل تھا
اب طبیعت سنبھل نہیں سکتی

لاکھ سمجھائیں ناصحِ مُشفق
اپنی عادت بدل نہیں سکتی

بات کیا ہے کہ رُوبرُو اُن کے
بات مُنہ سے نکل نہیں سکتی

چل رہی ہو جہاں ہوائے ہوس
عشق کی شمع جل نہیں سکتی

صحنِ مے خانہ ہے یہ اَے عابدؔ
اس جگہ تیری چل نہیں سکتی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گل

آہ! نور پوری

پنجابی زبان کے مشہور و معروف
شاعر شری نند لال نور پوری کی
خودکشی سے متاثر ہو کر

تو نہیں ہے اگرچہ دُنیا میں
تیری نظمیں ہیں آج بھی زِندہ
تیرے ہر شعر سے جھلکتا ہے
جاذبۂ اُلفتِ وطن تیرا

تیرے نغماتِ سرمدی سب کو
زِندگی کا پیام دیتے ہیں
ناخدا تیرے نغموں کی لے پر
نشۂ طوفاں میں ناؤ کھیتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گل

لیکن افسوس! تجھ سے شاعر کی
قدر کچھ بھی نہ کی زمانے نے
زندگی کو تو ہی نوازا تھا
درد مجبوری و غریبی سے

سب کی نظریں ہیں تیرے فن پہ
تجھ پہ لیکن نظر کسی کی نہ تھی
صبح نو کا پیام تو نے دیا
تیری شب کی مگر سحر نہ ہوئی

تو غزل خواں ہوا تھا جن کے لئے
تو نے جن کو حیات بخشی تھی
آج انہیں کی جفا شعاری نے
چھین لی تجھ سے زندگی تیری

دورِ مکر و فریب میں اے دوست
کیا کرے کوئی زندگی کی بات
اصل میں ہیں وہ موت کے دلال
بن گئے ہیں جو پاسبانِ حیات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمؔ گُل

غزل

کیا کہیں کس طرح گزاری رات
ہم تڑپتے رہے ہیں ساری رات

تم سے ہے زندگی کی ہر رونق
چاند سے چاندنی ہے ساری رات

ہم نہ پہلو سے اُٹھنے دیں گے تمہیں
دن تمہارا رہے تو ہماری رات

میری باہوں میں دیکھ کر اُن کو
چاند جلتا رہا ہے ساری رات

مے برستی رہی اُن آنکھوں سے
ہم پہ چھائی رہی خماری رات

چھت پہ سوئے ہیں اور کبھی کچھ لوگ
اور پھر چاندنی ہو ساری رات

ہم تو بے خواب ہی رہے شب بھر
تم نے کیونکر کہو گزاری رات

صحن بھیگا ہوا ہے اشکوں سے
رات روتی رہی ہے ساری رات

چاند نکلا تو اُن کی یاد آئی
بڑھ گئی دل کی بے قراری رات

تارے گنتے رہے ہیں گو عابد
پھر بھی کٹ ہی گئی ہماری رات

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

میرے جذبِ شوق کو ٹھکرا دیا
تُو نے اُلفت کا صلہ اچھّا دیا

ناصحِ ناداں کی باتیں چھوڑیئے
جو کبھی لب پر آ گیا فریاد یا

بارہا ہم نے کیا تھا اعتبار
دوستوں نے بارہا دھوکا دیا

یاس وحسرت، رنج وغم، آہ وفغاں
دینے والے نے مجھے کیا کیا دیا

کس قدر پُرسوز تھی عابدؔ غزل
تُو نے اہلِ بزم کو تڑپا دیا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمہ گُل

غزل

دِل میں جذبات کی اِک بزم سجی ہو جیسے
آج بھی اس میں تری یاد بسی ہو جیسے

یہ تصوّر کا کرشمہ ہے کہ اعجازِ وفا
رُو بہ رُو میرے وہی چندر مُکھی ہو جیسے

ایک پل بھی نہیں ہوتے وہ نظر سے اوجھل
اُن کی صورت مری آنکھوں میں بسی ہو جیسے

جام اُٹھانے کا یہ انداز تو دیکھے کوئی
اِس سے پہلے کبھی نہیں شیخ نے پی ہو جیسے

بے کہے جان گئے وہ مرا افسانۂ غم
خامشی خود لبِ تقریر ہوئی ہو جیسے

اس میں مُدّت سے تری یاد کی آہٹ بھی نہیں
دِل کسی گاؤں کی سنسان گلی ہو جیسے

ایسے سہما بلا سے بغل گیر ہوئے رنج و الم
اِک یہی شخص مُقدّر کا دھنی ہو جیسے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمیرا گُگ

معذُور

غمِ ماضی کا بار اُٹھائے ہوئے
اور اپنی کمر جُھکائے ہوئے

ایک بُڑھیا ہے بارِ غم سے چُور
چل رہی ہے اگرچہ ہے معذُور
پیٹھ پر بوجھ اُٹھا کے چلتی ہے
جیسے کشمیر کا کوئی مزدُور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

اُس نقطے کا جو اشارا ہوگا
ہم کو مرنا بھی گوارا ہوگا

کیا خبر تھی کہ تری اُلفت میں
اپنا دِل بھی نہ ہمارا ہوگا

جنسِ اخلاص کا سودا نہ کرو
اِس تجارت میں خسارا ہوگا

کسی محفل میں ترا اَے ناصح!
چار دِن بھی نہ گزارا ہوگا

عاشقی میں جو ہوا کرتا ہے
وہی انجام ہمارا ہوگا

کیوں پریشاں ہو عبث چارہ گرو!
موت ہی درد کا چارا ہوگا

ہم کو آتی نہیں دُنیا داری
کیسے دُنیا میں گزارا ہوگا

تم محبّت سے پلاؤ گے اگر
زہر بھی ہم کو گوارا ہوگا

اپنے دشمن ہیں ہمیں جب عابدؔ
کون پھر دوست ہمارا ہوگا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

عشق کے انجام سے واقف نہ تھے
ہم غم و آلام سے واقف نہ تھے

کس قدر انجان تھے ہم آج تک
مے کدے کے نام سے واقف نہ تھے

وہ وفا کی قدر کرتے بھی تو کیا
جو وفا کے نام سے واقف نہ تھے

جب میں تیرے نام سے واقف نہ تھا
لوگ میرے نام سے واقف نہ تھے

حضرتِ مجنوں بھی عابدؔ کی طرح
راحت و آرام سے واقف نہ تھے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم لوگ

(چین کے نام)

اخلاص و مروّت کے طلب گار ہیں ہم لوگ
دُنیا میں محبّت کے پرستار ہیں! ہم لوگ
ہم برسرِ پیکار ہیں سب۔ اِن عمل میں
ہاں! واقفِ رسمِ رسن و دار ہیں ہم لوگ
ہم ظلم کے آگے کبھی سر خم نہ کریں گے
ماضی کی طرح آج بھی خوددار ہیں ہم لوگ
ہم لوگ سمجھتے ہیں ہر اک چال تمہاری
ہر چال سے ہُشیار و خبردار ہیں ہم لوگ
ہم امن کے خواہاں ہیں تو یہ بات الگ ہے
تم جنگ اگر چاہو تو تیّار ہیں ہم لوگ
جو کوئی بھی للکارے گا غیرت کو ہماری
اُس کے لئے چلتی ہوئی تلوار ہیں ہم لوگ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گُل

غزل

داغ چمکے کہ کوئی شمع جلے
شبِ فُرقت کسی طرح تو ڈھلے

رات بھر تیرگی کا پہرہ تھا
جب ہوئی صبح تو چراغ جلے

مثلِ سیماب تھی حیات اپنی
بے قرار آئے بے قرار چلے

دِل مِرا یوں سُلگتا ہے شبِ ماہ
جس طرح فصلِ گُل میں باغ جلے

رُو بہ رُوان کے یوں مِٹے عابدؔ
آگ کے آگے جیسے موم ڈھلے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمہ گُل

غزل

مری جستجو میں ہے زندگی ، مجھے زندگی کی تلاش ہے
وہ جو خود ہے میری تلاش میں ، مجھے بھی اُسی کی تلاش ہے

مرے ساقیا ! ترا شکریہ ، مجھے جامِ مے کی طلب نہیں
جو کرے رموزِ خودی عیاں ، اُسی بے خودی کی تلاش ہے

سرِ باغ خلا میں لے گھما نظر آ رہے ہیں فرشتے ہی
کوئی آدمی بھی ہے کیا یہاں ؟ مجھے آدمی کی تلاش ہے

جو ہر ایک لب پہ بکھر سکے ، مجھے اُس ہنسی کی ہے جستجو
جو ہر ایک دِل میں سما سکے ، مجھے اُس خوشی کی تلاش ہے

ہے تو شیخ اور میں برہمن ، تری میری منزلِ شوق اِک
تجھے بھی اُسی کی تلاش ہے ، مجھے بھی اُسی کی تلاش ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گل

ہے عجیب بات کہ آدمی، کسی حال میں نہیں مطمئن
کبھی موت کی اسے آرزو، کبھی زندگی کی تلاش ہے

مری زندگی ہے تو آپ سے، جو کوئی خوشی ہے تو آپ سے
مجھے آپ ہی کی تلاش تھی، مجھے آپ ہی کی تلاش ہے

مجھے کیا غرض شبِ تار سے، مجھے ظلمتوں کی طلب نہیں
مجھے صبحِ نو کی ہے آرزو، مجھے روشنی کی تلاش ہے

ترے در پہ سر بہ سجود ہے، ترا ایک عابدِ غم زدہ
اسے راہِ شوق میں اے خدا، تری رہبری کی تلاش ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

دعوتِ فکر و عمل

آ! کہ ذکرِ گل و بہار کریں — گلستانِ وطن سے پیار کریں
دل کے داغوں کو نوربار کریں — ظلمتِ غم کو شرمسار کریں
اک نیا جوش دیں جنوں کو ہم — پھر گریباں کو تار تار کریں
زیست کی روشنی کے خنجر سے — موت کی تیرگی پہ وار کریں
شوقِ منزل لیے بڑھیں آگے — عزم کو اور استوار کریں
دوش کے تجربوں سے سیکھیں کچھ — اپنے فردا کو خوش گوار کریں
اپنا فردوس ہے یہی کشمیر — اس پہ خُلدِ بریں نثار کریں
رنگ لائیں گے اپنے فکر و عمل — عزمِ محکم پہ اعتبار کریں

شبِ تیرہ گزر ہی جائے گی
صبحِ روشن ضرور آئے گی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گگّ

غزل

چارہ گر کچھ علاج کر نہ سکا
ایک بھی زخم دِل کا بھر نہ سکا

جب تک آیا نہ تیرا ذِکر اس میں
میرا رنگِ غزل نکھر نہ سکا

آپ آئے تو یہ ہُوا معلُوم
آج تک کیوں مریض مر نہ سکا

پڑ گیا کاروبارِ عشق میں جو
وہ کوئی اور کام کر نہ سکا

آرزُو کے لہُو سے بھی عابدؔ
چہرۂ زندگی نکھر نہ سکا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

رات دن شغل مے پرستی ہے
رندانہ ہیں اور کیف و مستی ہے

جس میں رہتے ہیں غم زمانے کے
وہ ہمارے ہی دل کی بستی ہے

جلوہ فرما ہے دل میں جب تو ہی
آنکھ کیوں دید کو ترستی ہے

ہاں یہیں، زندگی ہے رقص کناں
ہاں یہی مے کشوں کی بستی ہے

میرے ہی دم سے نام ہے تیرا
میری ہستی سے تیری ہستی ہے

اس کی قیمت ہے پیار کے دو بول
جنس دل تو بہت ہی سستی ہے

شیخ کعبہ سے آ کے کہنے لگے
بت پرستی خدا پرستی ہے

یہ جو مرجھا رہے ہیں غنچہ و گل
باغبانوں کی چیرہ دستی ہے

عیش و غم ہیں یہاں سبھی یکساں
دل کی بستی عجیب بستی ہے

جس کو کہتے ہیں زندگی عابد
اک سراب و سرور مستی ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گگ

غزل

زہرِ ہستی بھی پی لیا ہم نے
آہ! مر مر کے جی لیا ہم نے
لاکھ پردے تھے درمیاں لیکن
تجھ کو پہچان ہی لیا ہم نے
تُو نے برباد گو کیا ہم کو
نام تیرا کبھی لیا ہم نے؟
کیا خبر زہر تھا کہ امرت تھا
جو دیا تم نے پی لیا ہم نے
سُنتے آئے تھے قیس کا انجام
آج تو دیکھ بھی لیا ہم نے
موت کے انتظار میں عابد
چند روز اور جی لیا ہم نے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

قطعات

○

قُدسیوں کو بھی رشک تھا جس پر
اب کہاں ہے وہ سیرتِ انساں
انقلاب آگیا یہ کیا؟ یارب!
چند سکے ہیں قیمتِ انساں

○

تیری محفل میں جا کے دیکھ لیا
تیری محفل کے ہیں وہی دستور
آج بھی ہے وہی نظامِ کہن
آدمیت سے آدمی ہے دُور

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

عہدِ حاضر کو کیا کہیں عابدؔ
اس کا ہر اک چلن نرالا ہے
کام ہے جن کا صرف مکر و فریب
آج کل اُن کا بول بالا ہے

وقت کے انقلاب ارے توبہ!
چاند سے چاندنی گریزاں ہے
آدمیّت کے مِٹ رہے ہیں نشاں
آدمی آدمی سے نالاں ہے

کون پُوچھے گا غم نصیبوں کو
کون سُنتا ہے غم نصیبوں کی
عابدؔ اس مال و زر کی دُنیا میں
کوئی عزّت نہیں غریبوں کی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمؔ گُل

میں تری لَے پہ کہتا جاتا ہوں
اور تو اپنی دھن گاتا چل
دہر میں انقلاب لے آئے
تیری آواز اور میری غزل

کیا بتائیں گے حضرتِ واعظ!
ہم سے پُوچھو کہ زندگی کیا ہے
جو زمانے کی ٹھوکریں کھائے
زندگی کو وہی سمجھتا ہے

بعض اوقات راہِ اُلفت میں
ایسے بھی کچھ مُقام آتے ہیں
شوق دم توڑ بیٹھتا ہے مگر
منزلوں کے سلام آتے ہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

چاک دامن کا سی رہا ہوں مَیں
غم کا بھی زہر پی رہا ہوں مَیں
کے کسی ہیں کیسے خبر عابدؔ
کیسے عالم میں جی رہا ہوں میں

رازداروں نے مار ڈالا ہے
غم گساروں نے مار ڈالا ہے
حالِ دِل پُوچھ پُوچھ کر عابدؔ
مُجھ کو یاروں نے مار ڈالا ہے

ساغرِ مے سے دِل لگانے دے
غم زمانے کے بھُول جانے دے
ایک مُدّت کے بعد اے واعظ
مُسکرایا ہوں مُسکرانے دے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

وہ انساں جو زمانے میں زمانہ ساز ہے ساقی!
تعجّب ہے کہ تجھ کو بھی اُسی پر ناز ہے ساقی!

کبھی آہیں، کبھی نالے، کبھی اشکوں کی بارش ہے
مری صُورت مرے حالات کی غمّاز ہے ساقی!

تری ہر بات میں انداز ہے دل میں اُترنے کا
ترے ہر لفظ میں جادُو، فسُوں، اعجاز ہے ساقی!

کسی نے چشم اُلفت سے مجُھے اِک بار دیکھا تھا
بس اتنا ہی مری دیوانگی کا راز ہے ساقی!

مجُھے کیوں خوف ہو اب گردشِ دَوراں کا اے عیّار!
مرا مونس، مرا ہم دم، مرا دم ساز ہے ساقی

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

کشمیر، جو رشکِ صد چمن ہے
اے دوست! وہی مِرا وطن ہے
پھر میرے لبوں پہ ہے حقیقت
پھر اُن کی نگاہ شعلہ زن ہے
ہر دم ہے ترا خیال دل میں
تنہائی بھی ایک انجمن ہے
رہ بر کا بھرا ہے رُوپ لیکن
وہ اصل میں ایک راہ زن ہے
اِک حُسن ترا نظر سے اوجھل
اِک حُسن ترا چمن چمن ہے
عابد کی غزل سُنے یہاں کون
یہ محفلِ اہلِ مکر و فن ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اعتراف

میں نے کوشش تو بہت کی تھی بھلانے کی تجھے
ہر گھڑی یاد تری دل میں چلی آتی ہے
میں نے سوچا تھا یہ سمجھوں تجھے چاہا ہی نہیں
اپنی اِس سادگیٔ دل پہ ہنسی آتی ہے

میری دُنیا میں شبِ غم بھی شبِ غم نہ رہی
میری دُنیا تری یادوں سے ہیں تنویریں
رونقِ بزمِ تصوّر ہے ترا حُسن و جمال
رقص فرما ہیں تخیّل میں تری تصویریں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گل

آج بھی ہے مرے جذبوں میں وہی گرمیٔ شوق
میرے سینے میں محبت کی تپش آج بھی ہے
تجھ سے بچھڑے ہوئے گو ایک زمانہ گزرا
دلِ بے تاب میں اُلفت کی خلش آج بھی ہے

لب ہیں خاموش مگر آنکھیں ہیں افسانہ طراز
دل کے جذبات چھپانا کوئی آسان نہیں
اب یہ احساس مرا پختہ ہوا جاتا ہے
آج بھی تجھ کو بھلانا کوئی آسان نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

تو حقیقت میں مسیحا ہی نہیں
ورنہ کیا درد کا چارا ہی نہیں

پردۂ رُخ کوئی پردا ہی نہیں
عشق نے حُسن کو سمجھا ہی نہیں

دِل میں کیا کیا تھا سُنانے کیلئے
حال اُنھوں نے مرا پوچھا ہی نہیں

اِک فقط تیری تمنّا کے سوا
دِل میں اب کوئی تمنّا ہی نہیں

شیخ کیوں کہتے ہو اُس شے کو بُرا
جس کو تم نے کبھی چکھا ہی نہیں

آپ سمجھائیں گے کیا عابدؔ کو
وہ کسی شخص کی سُنتا ہی نہیں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

فضا میں نغمۂ کیفِ حیات بکھرا ہے
یہ تم ہنسے ہو کہ جام شراب چھلکا ہے
خبر نہیں اِسے خود بھی کہ کِس کو تو قع پر
حیاتِ سادہ میں انسان رنگ بھرتا ہے
کچھ اس طرح دلِ ویراں میں تیری یاد آئی
کہ جس طرح کسی صحرا میں پھول کھلتا ہے
وہاں کوئی نہیں سُنتا صدا فقیروں کی
ہزار بار ترے در پہ جا کے دیکھا ہے
یہ جان کر بھی کہ ہستی ہے ایک افسانہ
جسے بھی دیکھیے اس پر یقین کرتا ہے
ہوئی ہے اُن سے ملاقات جب سے اے عابد
ہر ایک شخص مجھے اجنبی سا لگتا ہے

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

اشعار

اِک گُلِ خنداں ہے جوانی تیری
رشکِ گُلستاں ہے جوانی تیری

فتنے اُٹھاتی ہے ہر اِک گام پہ
حشر کا ساماں ہے جوانی تیری

کوئی بھی حل کر نہ سکا یہ سوال
کُفر کہ ایماں ہے جوانی تیری

مانی و بہزاد کا شہکار ہے
یا مرا دیواں ہے جوانی تیری

شامِ غم یاد آپ کی آتی رہی
تیرگی بھی نور برساتی رہی

ساکنِ ظلمت رہے دیر و حرم
مے کدے سے روشنی آتی رہی

آنکھ میں اشک اور لب پہ آہ
کاش دیکھیں وہ میرا حالِ تباہ

ہم کو فرصت کہاں کہ یہ سوچیں
کون ہے خیر خواہ یا بد خواہ

رند کہتے رہے شراب شراب
شیخ کہتا رہا گناہ گناہ

جانِ پہچان چند لمحوں کی
کر گئی میری عمرِ خضر تباہ

وہ نگاہوں کا اُٹھ کے جھک جانا
وہ ملاقات آپ سے سرِ راہ

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

مُشکلاتِ راہ میں وہ لذّتیں پاتا ہُوں میں
جب پہُنچتا ہُوں سرِ منزل پلٹ آتا ہُوں میں

جب کبھی ترکِ تعلق کی قسم کھاتا ہُوں میں
سینے میں دردِ محبّت کو سِوا پاتا ہُوں میں

جس قدر رنج و مصائب میں گھرا جاتا ہُوں میں
زندگی کو اور بھی کچھ پُرکشش پاتا ہُوں میں

خامئ جذبِ محبّت پر ہوں نادم کس قدر
وہ جفائیں کرتے ہیں اور اُس پہ شرماتا ہُوں میں
خود غرض یاروں پہ بھی کرتا ہوں عاید اعتبار
یعنی دانستہ فریبِ دوستی کھاتا ہُوں میں

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیم گل

رُباعیات

جب آج کہاروں نے اُٹھائی ڈولی
کچھ ایسے دُلہن روئی کہ سُدھ بُدھ کھو لی
لاکھوں خارشات جاگ اُٹھے دِل میں
تا دیر پریشاں رہی اک ہمجولی

٭

تم شوق سے دار پر چڑھا دو ہم کو
یا زندہ آگ میں جلا دو ہم کو
ہم لوگ خطا وارِ محبّت ہیں، بجا
اس جرم کی جو چاہو سزا دو ہم کو

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

گُلشن کا سماں ہے کس قدر رُوح افزا
رقصاں ہے بہار گنگناتی ہے صبا
عابدؔ پیغامِ زندگی دیتی ہے
ہر غنچۂ نورس کے چٹکنے کی صدا

✲

ہم اپنی آہ کا اثر دیکھیں گے
گو آج نہیں کل یہ مگر دیکھیں گے
اس بات کا ہم کو ہے یقیں اے ظالم!
اِک روز تری آنکھ بھی تر دیکھیں گے

✲

یہ جنگ کا میدان ہے تلوار اُٹھا
اس میں ہی تری شان ہے تلوار اُٹھا
"قرآن" بھی کہتا ہے یہی اے عابدؔ
"گیتا" کا بھی فرمان ہے تلوار اُٹھا

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

غزل

بے خودی میں اس طرح چھلکا گئے پیمانہ ہم
ہو گئے ہیں باعثِ صد رونقِ مے خانہ ہم

شیخ کو کیا آشنائے لُطفِ پیمانہ کریں
ہر کسی کو کیوں بنائیں معنیٔ مے خانہ ہم

کس قدر دم گردشِ دوراں میں ہی دیکھیں گے آج
ساتھ اپنے لے چلے ہیں گردشِ پیمانہ ہم

مستیٔ آہنگ میں تحلیل ہو جاتا ہے رنج
جب کبھی ٹکراتے ہیں پیمانے سے پیمانہ ہم

جب کبھی اس شمع رُو کا دل میں آتا ہے خیال
خُود بھی جل جاتے ہیں عابدؔ صورتِ پروانہ ہم

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

میرا وطن

(۱)

مَیں جہاں جاتا ہُوں، اکثر دوست کرتے ہیں سوال
تُو نے پایا ہے کہاں سے حُسنِ اندازِ سُخن
راز آخر کیا ہے اس طبعِ بہار ایجاد کا
شاخِ گُل ہر شعر تیرا، ہر غزل رشکِ چمن
تازگی ہر لفظ میں، پاکیزگی ہر بات میں
ہے تری تخئیل میں رنگینیِ باغِ عدن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

جوشش، نُدرت، سادگی، جدّت، روانی، نغمگی
تیرے فکر و فن میں ہے حُورِ ارم کا بانکپن
دوست جب یہ پُوچھتے ہیں اُن سے یہ کہتا ہُوں مَیں
مجھ کو تو خاکِ وطن نے بخشا ہے ذوقِ سُخن

(۲)

اس پہ حیراں ہو کر اکثر دوست کرتے ہیں سوال
ہم کو بھی تُو یہ بتا ہے کون سا تیرا وطن
کون سی وہ سرزمیں ہے ہم ذرا یہ جان لیں
جس کی مٹّی نے نکھارا ہے ترا یہ فکر و فن
کون سی دھرتی کے ذرّوں کی ہیں تابانیاں
جن کا پرتَو تیرے اِک اِک شعر میں ہے ضَو فگن
کون سی وہ وادیٔ گل پوش ہے یہ تو بتا
جس کی رعنائی میں چمکا ہے ترا رنگِ سُخن
دوست جب یہ پُوچھتے ہیں فخر ہوتا ہے مُجھے
تمکنت سے کہتا ہُوں، کشمیر ہے میرا وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(۳)

ہاں وہی کشمیر، کہتے ہیں جسے خُلدِ زمیں
ہاں وہی کشمیر، جو ہے رشکِ تاتار و خُتن
ہاں وہی کشمیر، ہر اک جھیل جس کی سیم بر
ہاں وہی کشمیر، جس کے چشمے ہیں سیماب تن
ہاں وہی کشمیر، جس کے دشت بھی گل ریز ہیں
ہاں وہی کشمیر، جس کے خار بھی ہیں گُل بدن
ہاں وہی کشمیر، ہیں جس کی ہوائیں عطر بیز
ہاں وہی کشمیر، ہیں جس میں بہاریں موجزن
ہاں وہی کشمیر، جاں پرور ہیں جس کے کوہسار
ہاں وہی کشمیر، ہے اے دوستو! میرا وطن

(۴)

ہاں وہی کشمیر، جو بھارت کے سر کا تاج ہے
ہاں وہی کشمیر، جو ہے نازشِ گنگ و جمن
ہاں وہی کشمیر، جس میں "گلمرگ و للّاخ" ہیں
ہاں وہی کشمیر، "جمّوں" ہے جہاں طلعت فگن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

شمیمِ گُل

ہاں وہی کشمیر، جس میں وادیٔ لولاب ہے
ہاں وہی کشمیر، جس کا "پونچھ" ہے رشکِ عدن
ہاں وہی کشمیر، ہے "گُل مرگ" سا گلشن جہاں
ہاں وہی کشمیر، جس میں ہے "مناور" سا چمن
ہاں وہی کشمیر، جو محسود ہے فردوس کا
ہاں وہی کشمیر ہے اے دوستو! میرا وطن

۵

ہاں وہی کشمیر، جو ہے ابنِ آدم کی بہشت
ہاں وہی کشمیر، جو ہے مستیوں کی انجمن
ہاں وہی کشمیر، جس کی خاک بھی اکسیر ہے
ہاں وہی کشمیر، جس میں زندگی ہے موجزن
ہاں وہی کشمیر، پاتا ہے جہاں انساں سکوں
ہاں وہی کشمیر، جو ہے دافعِ رنج و محن
ہاں وہی کشمیر، جس میں مسجد و مندر بھی ہیں
ہاں وہی کشمیر، جس میں ایک ہیں شیخ و برہمن
ہاں وہی کشمیر، جس میں ہے محبت کی بہار
ہاں وہی کشمیر، ہے اے دوستو! میرا وطن

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

(۶)

ہاں وہی کشمیر، تہذیب و تمدّن کا جہاں
ہاں وہی کشمیر، جو ہے درس گاہِ علم و فن
ہاں وہی کشمیر، نہرو[1] کو بھی جس پر ناز تھا
ہاں وہی کشمیر، جو چکبست[2] کا بھی تھا وطن
ہاں وہی کشمیر، دِتّو[3] نے جہاں گائے تھے گیت
ہاں وہی کشمیر، جس میں تھا غنیؔ[4] بھی نغمہ زن
ہاں وہی کشمیر، جس کی خاک سے مہجورؔ[5] اُٹھا
ہاں وہی کشمیر، جس میں تھا غزل خواں رام دھن[6]
ہاں وہی کشمیر، فن کا اور فن کاروں کا دیس
ہاں وہی کشمیر، ہے اے دوستو! میرا وطن

[1] پنڈت جواہر لال نہرو [2] پنڈت برج نرائن چکبست [3] دِتّو ڈوگری بولی کے سب سے پہلے شاعر ہیں آپ ہندی (برج بھاشا) کے بھی باکمال شاعر اور ادیب تھے [4] غنی کاشمیری فارسی کے مشہور و معروف شاعر تھے [5] مہجور کاشمیری کشمیری زبان کے نامور عوامی شاعر تھے [6] رام دھن ڈوگری اور پنجابی کے باکمال شاعر تھے ان کی شعری تخلیقات آج بھی زبانِ زد خاص و عام ہیں۔

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ادبِ اُردو کے نامور فنکاروں کے انعام یافتہ شعری مجموعے

بہارِ غزل (دوسرا ایڈیشن)

ریاست جموں و کشمیر کے ہر دلعزیز جواں سال شاعر عابد مناوری کا پہلا مجموعہ کلام جسے جموں و کشمیر کی اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لنگویجز نے سنہ ۶۳-۱۹۶۱ء کی اُردو زبان میں دوسری بہترین تصنیف قرار دیتے ہوئے سنہ ۶۵-۱۹۶۴ء کا گراں قدر انعام مبلغ ساٹھ سو روپے نقد عطا فرمایا — قیمت۔ صرف دو روپے

شگفتِ گل تیسرا ایڈیشن

سرزمین کشمیر کے نامور شاعر عرش صہبائی کا دوسرا مجموعۂ کلام۔ جسے جموں و کشمیر کی اکیڈمی آف آرٹ کلچر اینڈ لنگویجز نے سنہ ۱۹۶۱ء کی اُردو زبان میں دوسری بہترین تصنیف قرار دیتے ہوئے سنہ ۶۳-۱۹۶۲ء کا گراں قدر انعام۔ مبلغ ساٹھ سو روپے نقد عطا فرمایا۔ قیمت صرف دو روپے پچاس پیسے۔

مِضراب

ملک کے مایۂ ناز شاعر شباب للت کا پہلا مجموعۂ کلام جسے حکومتِ پنجاب نے سنہ ۶۲-۱۹۶۱ء کی بہترین تصنیف قرار دیتے ہوئے اوّل انعام عطا فرمایا۔
قیمت صرف تین روپے۔

پنوار

شباب للت کا دوسرا مجموعۂ کلام۔ جسے حکومت پنجاب نے سنہ ۶۴-۱۹۶۳ء کی اعلیٰ تصنیف قرار دیتے ہوئے اوّل انعام عطا فرمایا ہے۔ قیمت صرف تین روپے پچاس پیسے۔

آغوشِ خیال

اُردو کے جواں خیال شاعر آزاد گلاٹی کا پہلا مجموعۂ کلام جسے حکومتِ پنجاب نے سنہ ۶۴-۱۹۶۳ء کی بہترین تصنیف قرار دیتے ہوئے اوّل انعام عطا فرمایا۔ قیمت صرف تین روپے۔

مکتبۂ اُردو ادب۔ جموں (توی)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

ہماری دیگر مطبوعات

نمبر	نام کتاب	صنف		مصنف و مؤلف	قیمت
۱	شکستِ جام (دوسرا ایڈیشن)	شعری مجموعہ	از	عرشؔ صہبائی	۲/=
۲	چشمِ نیم باز (زیرِ طبع)	"	"	"	۳/۵۰
۳	دیارِ جنوں (زیرِ طبع)	"	"	عابدؔ مناوری	"
۴	پُروائی	"	"	شبابؔ للت	۴/=
۵	آوازیں	"	"	پورن کمار ہوشؔ	۳/=
۶	عظمتِ غم (زیرِ طبع)	"	"	آزاد گلاٹی	۳/=
۷	تمہاری باتیں (دیوناگری رسم الخط میں)	"	"	"	۳/=
۸	بربطِ دل (زیرِ طبع)	"	"	اندر جیت لطفؔ	۲/۵۰
۹	سیاہ تاج محل	افسانے	"	موہن یاور	۳/=
۱۰	تیسری آنکھ	"	"	"	۲/۵۰
۱۱	اے جنّتِ کشمیر	شعری مجموعہ	مرتبہ	عابدؔ مناوری	۴/=
۱۲	انجم کدہ	تذکرہ	"	عرشؔ صہبائی	۱/۵۰
۱۳	یہ جانے پہچانے لوگ	"	"	"	۴/=
۱۴	ہم سے آبروئے سخن دوستو	"	"	"	۵/=

مکتبۂ اُردو ادب۔ جموں (کشمیر)

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Treasures Collection Srinagar. Digitized by eGangotri